

پنجم
ہدایۃ الأطفال

بچوں کیلئے

مسنون دعائیں

حفظ و ناظرہ کے مدارس و مکاتب اور تمام اسکولوں کے لئے ایک مفید کتاب

پڑھیے
سیکھیے
رنگ
بھریے



PART OF A COMPREHENSIVE AND SYSTEMATIC PROGRAMME OF ISLAMIC EDUCATION.

Pre Primary Level

This textbook has been prepared under the patronage of:

Justice Mufti Muhammad Taqi Usmani
Member of Shariat Appellate Bench, Supreme Court.

Dr. Abdur Razzaq Iskandar
Ph.D. Jamia Al Azhar (Cairo)
Chancellor, Jamia-tul-Uloom-ul-Islamiah.

Printed in Pakistan

Copyright © November 2001 Bait-ul-Ilm's
All Rights Reserved.

Special note on Copyright:

This book is a part of Bait-ul-Ilm Trust's Comprehensive and systematic programme of Islamic Education.

No part of this book may be reproduced by any means, including photocopying, electronic, mechanical, recording or otherwise without the written consent of the publisher. In specific cases, permission is granted on written request to publish or translate **Bait-ul-Ilm's** works. For information regarding permission, write to

Bait-ul-Ilm Trust

P.O.Box, 11184
Gulshan-e-Iqbal, 75300
Karachi, Pakistan
E-mail bit-trust@cyber.net.pk

Chief programme editors

- ✧ Mufti Muhammad Haneef Abdul Majeed
Ph.D.
- ✧ Mufti Muhammad Asim Zaki
Associate professor Jamia-tul-Uloom-ul-Islamiah.
- ✧ Maulana Rafeeq
M. A. University of Karachi.

Editors

- ✧ Muhammad Wasim
B.A. University of Karachi.
- ✧ Muhammad Ashfaq
M.A. University of Karachi.
- ✧ Syed Sharfuddin Ahmad
B.A. University of Karachi.
- ✧ Muhammad Zeeshan Khan
B.Ed.

Consultants

- ✧ Hafiz Afzal Ahmad
- ✧ Jawaid Iqbal
- ✧ Muhammad Junaid

Illustrator

- ✧ Syed Nasir

Calligrapher

- ✧ Kashana-e-Kitabat

Publications of the Trust are available at

Bait-ul-Ilm Trust

ST 9E, Block-8,
Gulshan-e-Iqbal, Karachi.
Phone: 4976073 Fax: 4976339
email: bit-trust@cyber.net.pk

Maktaba Bait-ul-Ilm

G-29, Ground Floor, Student Bazar,
Near Muqaddas Masjid, Urdu Bazar,
Karachi. Ph: 7726509

بچوں کیلئے

ہدایۃ الأطفال
قسط: پنجم

مسنون دعائیں

بچوں کے لئے آسان اور مختصر دعائیں،
خوش خطی اور کتابت کی مشق، ننھے منے ذہن
کے موافق آسان اور دلنشین انداز میں جملوں
کا مفہوم و تشریح۔ پرائمری کے بچوں سے لے
کر سیکنڈری کے بچوں تک کے لئے مفید۔

حفظ و ناظرہ کے مدارس و مکاتب اور تمام اسکولوں کے لئے ایک مفید کتاب

BII

بیت العلم

PREFACE

The gist of a saying of the Nabi (Sallallahu alayhi wasallam) is "Every child is created of fitrah (Instinctively) a believer. Then his religion is based on how his parents teach and train him." (Bukhari Muslim, refer: Ma'ariful Qura'an v4, pg-115)

They are fortunate who are born to Muslim parents. And, they are more fortunate whose parents bring them up on a religious life as a result of which they earn the pleasure of Allah and His Messenger ﷺ.

However, the inherited faith will become perfect only, when the mind is moulded on a believing life style. Shari'ah defines the knowledge that produces divine awareness and nearness.

It is with these facts before us that we have undertaken publication of reliable books to help us attain our objectives, namely Asma-e-Husna, Aasaan Deeniyaat, (Part 1 to 8) and Islamic Studies (1 to 8), Hadiya-tul-Atfaal (1 to 5) is under publication.

In this book, the Arabic text of supplication is followed by translation in Urdu and In English. Explanation has been defined on many places through pictures. There are exercises for writing, colouring etc.

We request principals and teachers of all schools to introduce this book in their schools. We hope that this effort should be a continuous Sadaqah for all of us. We await your valued opinion.

Bait-ul-Ilm بیٹ الیلم دہشت

مُقَدِّمَةٌ

نُحَمِّدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک کا مفہوم ہے کہ "ہر بچہ دین فطرت پر مومن پیدا ہوتا ہے۔" ماں باپ کی تعلیم و تربیت کی وجہ سے مذہب کی بنیاد پڑتی ہے۔ (بخاری مسلم بحوالہ ص ۱۱۵ ج ۴ معارف القرآن)

خوشا نصیب ان کے لئے جو مسلم گھرانوں میں پیدا ہوں اور مزید باعث سعادت وہ جنکے والدین گرامی ان نوکاشتہ پودوں کی اٹھان اور آبیاری دینی طرز پر کریں اور اسکے ثمرے میں انہیں اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی نصیب ہو جائے۔

لیکن ایمان مورثیہ، ایمان ذوقیہ اور حالیہ تو اس وقت بنے گا جب ایمانی طرز پر ذہن بنایا گیا ہو، علم تو شریعت میں کہتے ہی اس جاننے کو ہیں جس سے معرفت اور قرب الہی نصیب ہو یہ حقائق پیش نظر ہوتے ہوئے ایسی مبارک اور مستند کتابوں کی ترتیب و اشاعت کا سلسلہ بحمد اللہ تعالیٰ جاری ہے جس سے اس مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ اسمائے حسنیٰ، آسان دینیات، حصہ اول تا ہشتم انگریزی میں "Islamic Studies" ہدیۃ الاطفال دوم تا چہارم کی ترتیب و ترتین اور بطریق احسن ترویج و تشریح تو جاری و ساری ہے۔ اس سلسلے کی ایک کڑی، کتاب "ہدیۃ الاطفال" حصہ دوم، بنام "السلام علیکم" بھی ہے۔

اس کتاب میں دی گئی دعاؤں کے عربی متون کے ساتھ اردو اور انگریزی ترجمے بھی ہیں کئی جگہ مناظر کا سہارا لیکر تشریح سمجھائی گئی ہے، کہیں جلی حروف میں لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے اور الفاظ اور عبارات میں رنگ بھردانے کی باذوق مصروفیت میں بھی بچوں کو لگوا دیا گیا ہے۔

تمام اسکولوں کے پرنسپل حضرات اور اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ اس کتاب کو اپنے اداروں میں رائج فرمائیں اور اس کوشش کو عند اللہ مقبولیت حاصل ہو اور ہم سب کیلئے یہ صدقہ جاریہ بنے اس کیلئے دعائیں بھی فرمائیں، آپ کی مفید آراء کے منتظر۔

REQUEST TO TEACHERS

1. It is humbly requested to the teachers (male & female) that try to develop religious thinking in children during teaching.
2. Inculcate in children the greatness of Allah Ta'ala and the true love for the Nabi (Sallallahu alayhi wasallam).
3. Inculcate in children the interest for practicing all the Sunnahs. With this, regular practice of reciting Masnoon Duaas, act of morality and its practice are also necessary.
4. We have given the names of some useful books in Urdu section that consist the teachings of some eminent pious people. These teachings are not available in ordinary books. You would find these books quite beneficial.

In conclusion, it is requested that if any mistake would be found or any creative opinion for the children you have, convey us via letter or any means.

Also pray that May Allah Ta'ala accept our efforts and give true guidance to all Muslims and their children till the end of life. (Aameen)

اساتذہ کرام سے گزارش

- (الف) حضرات اساتذہ کرام اور معلمات سے گزارش ہے کہ یہ کتاب پڑھانے کے ساتھ ساتھ بچوں کا دینی ذہن بنانے کی بھرپور کوشش فرمائیں۔
- (ب) اللہ تعالیٰ کی عظمت اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں بٹھانے اور سنتوں پر عمل کرنے کا شوق دعاؤں کو معمول بنانے کا ذوق اور اعلیٰ اخلاق اختیار کرنے اور برے کی اہمیت دلوں میں جمانے کی حتیٰ الوسع کوشش کریں۔
- (ج) آپ کے فائدے کیلئے چند اہم کتب کے نام ذیل میں دیئے گئے ہیں ان کے مطالعے سے آپ کو خود بھی بیش بہا فوائد حاصل ہوں گے اور بعض اہم مضامین کی وہ دلچسپ تشریح جو عام اردو کتابوں میں نہیں ملتی، اہل دل اہل اللہ کے ان مواظظ و ارشادات میں ملے گی۔

- | | |
|---------------------------------------|---|
| (۱) معرفت الہیہ | (حضرت شاہ عبدالغنی صاحب پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ) |
| (۲) اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم | (حضرت ذاکر عبدالحی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) |
| (۳) حلیۃ الصحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم | (ترجمہ مولانا احسان الحق صاحب دامت برکاتہم) |
| (۴) مشکوٰۃ معرفت | (مولانا حکیم اختر صاحب دامت برکاتہم) |
| (۵) معارف الہدیث | (مولانا منظور نعمانی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ، اردو/انگریزی) |
| (۶) شمائل ترمذی | (شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب نور اللہ مرقدہ، اردو/انگریزی) |
| (۷) مستند مجموعہ وظائف | (بیت العلم نرسٹ، اردو) |
| (۸) اصلاحی خطبات | (مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم) |
| (۹) فضائل اعمال | (شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب نور اللہ مرقدہ، اردو/انگریزی) |
| (۱۰) بیشای باپ | (بیت العلم نرسٹ) |
| (۱۱) مشای ماں | (بیت العلم نرسٹ) |
| (۱۲) مشای استاذ | (بیت العلم نرسٹ) |

آخر میں گزارش ہے کہ اس کتاب میں اگر کوئی غلطی سامنے آئے اور بچوں کے فائدے سے متعلق آپ کی کوئی نئی سوچ اور رائے ہو تو خط یا فون کے ذریعہ ہمیں اطلاع دیں اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور ان بچوں کو اور ہمیں اور سب مسلمانوں کو ہدایت کاملہ سے نوازے اور اسی پر ہمارا خاتمہ ہو۔ آمین



صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۴۶	کسی کو پریشانی میں مبتلا دیکھنے کی دعا	۹	۱	آیۃ الکرسی	۱
۵۱	بدن کی حفاظت کی دعا	۱۰	۶	قومہ کی دعا	۲
۵۶	بخار کی دعا	۱۱	۱۱	جلسہ کی دعا	۳
۶۰	ڈراؤنا خواب دیکھنے کی دعا	۱۲	۱۵	نئے کپڑے پہننے کی دعا	۴
۶۶	درو و شریف	۱۳	۲۱	سواری کی دعا	۵
۷۲	مجلس کی دعا	۱۴	۲۹	بازار میں پڑھے جانے والے کلمات	۶
۷۷	دعائے قنوت	۱۵	۳۵	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۷
			۴۱	کسی پسندیدہ نعمت ملنے پر پڑھی جانے والی دعا	۸

اللہ تعالیٰ تمام عالم کو آفات و نقصانات سے محفوظ رکھنے والا ہے۔ ہوا میں اُڑنے والے ہوائی جہازوں اور پرندوں کو وہی سنبھالتا ہے۔ سمندروں میں چلنے والے جہازوں کو وہی منزل پر پہنچاتا ہے۔ زمین آسمان اور ان کے درمیان سورج، چاند، ستارے اور سیارے اسی کی حفاظت میں ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ ان کو نہ سنبھالے تو یہ سب آپس میں ٹکرا جائیں۔ اللہ تعالیٰ حفیظ ہیں۔ وہ حفاظت کرنے میں کس بھی سبب اور وسیلہ کے محتاج نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے فائدہ اٹھانے کے لئے انسانوں کو اعمال عطا فرمائے ہیں۔ بعض اعمال ایسے ہیں جن کو اختیار کرنے سے ہم اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آسکتے ہیں۔ انہی اعمال میں سے ایک عمل ”آیۃ الکرسی“ کا ہے۔ آیۃ الکرسی برکت اور فضیلت کے اعتبار سے قرآن کریم کی سب سے بڑی آیت ہے۔ آیۃ الکرسی کے متعلق احادیث میں بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

۱۔ جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر آیۃ الکرسی پڑھ لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور صبح تک شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔^(۱)

۲۔ آیۃ الکرسی اللہ تعالیٰ کی کتاب کی (ثواب کے لحاظ سے) سب سے بڑی آیت ہے۔^(۲)

۳۔ آیۃ الکرسی قرآن کریم کی آیات کی سردار ہے۔^(۳)

۴۔ ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔^(۴)

لہذا ہم جب بھی سونے کے لئے بستر پر جائیں یا ہمیں کبھی کوئی خوف یا گھبراہٹ محسوس ہو تو فوراً آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریں۔ اس کے علاوہ نمازوں کی پابندی کریں اور ہر فرض نماز کے بعد بھی آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریں۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اس سبق میں ہم نے آیۃ الکرسی کی چار فضیلتیں پڑھیں ہیں، ان کو یاد کر کے اپنے بھائی بہنوں، دوستوں اور رشتہ داروں کو یہ فضیلتیں سنانی چاہئیں تاکہ انہیں بھی اس عظیم اور بابرکت آیت کے یاد کرنے کا شوق ہو اور وہ بھی اس آیت کو یاد کر کے ان چاروں فضیلتوں کو حاصل کر لیں۔ یہ بہت ہی مبارک آیت ہے، ہر مسلمان کو یہ یاد کرنی چاہئے اور دوسروں کو یاد کروانی چاہئے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي
السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ



Ayat-ul-Krsi

Once Rasoolullah ﷺ posted a companion to safeguard a heap of crops. The next morning when Rasoolullah ﷺ asked him to report any mishap in the night, he told "Yes a theaf tried to steal from it but I caught him. He pleaded and I forgave." Rasoolullah ﷺ smiled and said "Behold! He will come tonight again." And it did happen. The next morning Rasoolullah ﷺ again enquired him. He told, "Yes he appeared and I caught him. I wanted to arrest him but he requested so humbly that my heart got pity on him and I left him." On this Rasoolullah ﷺ smiled and said "Behold! He will come tonight again." And it did happen.

Now in the third morning when Rasoolullah ﷺ asked him the event of night, he reported, "This night he again came and again I caught him and arrested him but he said that if you release me I would tell you such a virtuous verse that its recitation will protect you and your wealth from all type of harms or loss. Then he recited Ayat-ul-Kursi." On hearing this Rasoolullah ﷺ said, "Although he was satan but he was true in his statement."

Truly Allah's ﷻ name has this quality that it protects from all sort of harms. Ayat-ul-Kursi is the most virtuous verse of holy Quran. Some of them are mentioned here:

- 1-He who recites it before going to bed, it becomes a sheild for him and for his neighbour too and satan remains away from him till the dawn.
- 2-It is chief to all verses of Quran.
- 3-He who recites this verse after each congregational Salaat, only death remains a cover between him and the Jannah.

We should learn Ayat-ul-Kursi and motivate others also for it by telling them the above mentioned virtues.

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، اس پر نہ اونگھ طاری ہوتی ہے نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کی ملک ہے، ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کی جناب میں کسی کی سفارش کر سکے، جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے بعد ہونے والا ہے وہ سب کو جانتا ہے اور وہ سب اس کی معلومات میں سے کسی شے کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر ہاں جس قدر وہ خود چاہے، اس کا تخت حکومت سب آسمانوں اور زمین پر چھایا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ پر آسمان وزمین کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہی سب سے برتر اور بزرگ تر ہے۔

AYAT-UL-KURSI

Allah ﷻ: There is no god but He, the Alive, the All Sustaining. Neither doze overtakes Him nor sleep. To Him belongs what is in the heavens and what is on the earth. Who can intercede with Him without His permission? He knows what is before them and what is behind them. And they encompass nothing of His knowledge except what He wills. His Kursi (chair) extends to the Heavens and to the Earth, and it does not weary Him to look after them. And He is the High, the Supreme.

سوال ۱) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

۱) آیہ الکرسی کے فضائل تحریر کریں۔

۲) آیہ الکرسی میں اللہ تعالیٰ کی جن صفات کا تذکرہ ہے انہیں تحریر کریں۔

۳) سبق میں دیئے گئے واقعہ میں صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آیت الکرسی کی فضیلت بتانے والا کون تھا؟

سوال ۲) جملے مکمل کیجئے۔

۱) اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت _____

۲) ہر فرض نماز کے بعد _____

۳) برکت اور فضیلت کے اعتبار سے آیہ الکرسی _____

رکوع سے اٹھ کر تھوڑی دیر اطمینان سے کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔ اس میں کم از کم اتنی دیر ضرور کھڑا ہونا چاہئے کہ سارا جسم سکون کی حالت میں آجائے۔ اس کے بغیر نماز نامکمل رہتی ہے۔

حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھنے والوں میں سے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا:

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ.

اے ہمارے رب! سب تعریف تیرے ہی لئے ہے، بہت زیادہ تعریف، پاکیزہ برکت والی۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: ”یہ کہنے والا کون تھا؟“ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے کہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں نے تم سے کچھ اوپر فرشتوں کو دیکھا کہ وہ یہ کوشش کر رہے تھے کہ کون اس (کے ثواب) کو پہلے لکھے، یعنی ان کلمات کو لکھنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔“

اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنا اور اس کی حمد و ثنا کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے ہیں اور اس کو یاد رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں اس طرح داخل کریں گے کہ ان کے چہرے کھلے ہوئے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کی تعریف کا اتنا بڑا اثر ہے کہ فرشتے اس کو سن کر حرکت میں آجاتے ہیں۔ اس کی طرف لپکتے ہیں اور اس کو لینے میں جلدی کرتے ہیں۔ لہذا ہم جب بھی سنتیں یا نوافل ادا کریں تو اس دعا کو رکوع کے بعد ضرور پڑھ لیا کریں۔ اس دعا کو قومہ میں پڑھ لینے سے دعا کا ثواب بھی حاصل ہوگا اور قومہ بھی پورا پورا ادا ہو جائے گا۔

Hazrat Rifa'ah رضي الله عنه is one of the companions of Rasoolullah صلى الله عليه وسلم. He says, "One day we offered Salah behind Rasoolullah صلى الله عليه وسلم. When we stood back after Ruku somebody amongst us said the following words:

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ.

"O our Sustainer, all the praises are due to You, plentyful, pure and blessed prasies."

When we have finished our Salah, Rasoolullah صلى الله عليه وسلم enquired that who had said that. And then he told us that he saw more than thirty angels descending from the sky racing each other to write the reward of this Dua.

Allah جل جلاله like those who praise Him. Those who remember Allah جل جلاله most of the time and praise Him, Allah جل جلاله will enter them in Paradise with smiling faces.

As our feed is the worldly food stuff, similarly the feed of angles is the remembrance of Allah جل جلاله. There is a group of angels who roam around in search of the gatherings where Allah's جل جلاله name is mentioned. When they find it, they surround the people of that gatherings and call each other to join them.

This is the impact of Praise of Allah جل جلاله that the angels rush to such gathering and hasten to note down its reward.

So we should make it our practice to read this praise in our Sunnah and Nafl Salah.



Dua after Ruku

Standing straight after completing Ruku is called "Qauma". It is necessary to stand in Quama, at least for a duration in which all of our organs become motionless. The Salaah remains incomplete without it. If we say the above mentioned praise in our Qauma, we will get its reward and as well as our Qauma will become perfect.

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ.
 رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ.

اے ہمارے رب! سب تعریف تیرے لئے ہی ہے، بہت زیادہ تعریف، پاکیزہ برکت والی۔

DUA AFTER RUKOOH

O our Sustainer, all the praises are due to You, plentyful, pure and blessed praises.

سوال ۱ صحیح یا غلط پر نشان لگائیں۔

- ۱ اگر بہت جلدی ہو تو رکوع سے کھڑے ہوئے بغیر بھی سجدے میں جاسکتے ہیں۔
- ۲ قومہ کی دعا پڑھنے سے تیس سے زائد فرشتے دعا کا ثواب لکھنے کے لئے لپکتے ہیں۔
- ۳ سجدہ کے بعد سیدھا کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔

سوال ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔

- ۱ حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہیں؟
- ۲ قومہ کی تعریف اور قومہ میں پڑھی جانے والی دعا کی فضیلت لکھئے۔

سوال ۳ جملوں کو مکمل کیجئے۔

- ۱ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان _____
- ۲ قومہ میں اتنی دیر کھڑا ہونا چاہئے کہ _____
- ۳ جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر _____

نماز کی ہر رکعت میں دو سجدے کیے جاتے ہیں۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو ”جلسہ“ کہتے ہیں۔ جلسہ میں اچھی طرح اطمینان سے تھوڑی دیر بیٹھنا چاہئے۔ اس کے لئے جلسہ میں اگر یہ دعا پڑھ لیں گے تو ہمارا جلسہ کامل کہلائے گا اور اللہ تعالیٰ خوش ہو جائیں گے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ.

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور میری شکستگی (بکھرا پن) دور کر اور مجھے رفعت (بلندی) عطا فرما۔^(۱)

نماز پڑھنے کے بہت سے فضائل قرآن کریم اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہیں۔ مثلاً نماز پڑھنے والے کو دنیا میں رزق کی تنگی نہیں ہوگی۔^(۲) اللہ تعالیٰ اپنی ذمہ داری پر جنت میں داخل فرمائیں گے۔^(۳) یہ اور ان کے علاوہ بے شمار فائدے اس دقت حاصل ہوں گے جب نماز کو اہتمام سے پڑھا جائے۔ اہتمام کا مطلب یہ ہے کہ دقت کی پابندی بھی ہو اور نماز کے ہر ہر رکن کو دھیان اور سکون کے ساتھ ادا کیا جائے۔ تکبیر اولیٰ کے ساتھ جماعت میں شریک ہوں (تکبیر اولیٰ اس کو کہتے ہیں کہ بالکل شروع سے امام صاحب کے ساتھ نماز میں شامل ہو)۔ نہایت سکون و اطمینان اور دقار کے ساتھ کھڑا ہوا۔ رکوع اور سجدہ اچھی طرح ادا کیا جائے جلدی نہ کی جائے۔

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ: ”مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ مجھے جنت عطا فرما دے۔“ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ”تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں سجدے زیادہ کیا کرو۔ جو سجدہ بھی تم اللہ کے لئے کرو گے اس کے صلہ میں اللہ تعالیٰ تمہارا درجہ ضرور بلند کرے گا اور تمہارا کوئی نہ کوئی گناہ اس کی وجہ سے ضرور معاف ہوگا۔“^(۴)

اگر ہم اللہ تعالیٰ کے قریب ہونا چاہتے ہیں تو نماز کو جاندار بنائیں اور پھر دعائیں مانگیں تو ہمارے سارے کام بن جائیں گے اور ہماری ساری ضرورتیں اللہ تعالیٰ پوری کریں گے۔ نماز کے ہر رکن پر محنت کرنی ہوگی اور اس دعا کو بھی ہم جلسہ میں اہتمام سے پڑھیں۔ اس سے ہمارا جلسہ اور سجدہ دونوں اچھے ہوں گے، نماز میں دل لگے گا اللہ کا دھیان جنے گا، دعائیں بھی دھیان سے اور دل سے توجہ سے ہوں گی اور خود یہ نماز ہمیں دعائیں دے گی۔



Dua while sitting between two Prostrations

Salah is one of the most important and virtuous commandment of Allah ﷻ. Those who are regular in their Salah, they remain pure of sins. Allah ﷻ will enter them in Paradise. They will be sustained from Allah's ﷻ special treasures. Their problems will be solved and their griefs will be removed.

But all such virtues are given on the condition that the Salah should be offered with full devotion and concentration. Devotion and concentration are vast terms. They include many things like, the Salah should be offered well in time with congregation. A believer should stand with full devotion and should recite every word with full concentration. Believing that he is standing before his Lord. He should not hasten while standing in Qauma or sitting in Jalsah. Jalsah means a short sitting between two Sajdahs. This sitting must be at least for a duration until our all organs may become motionless. It is necessary in Salah. If we recite this Dua it will make our Jalsah perfect and Allah ﷻ will please with us.

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاَهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ.

"O Allah ﷻ! forgive me ,have mercy on me, grant me safety, guide me, provide me with sustenance repair my losses and grant me a high position."

A companion asked Rasoolullah ﷺ to guide him an action which may lead him to Jannah. The Rasoolullah ﷺ replied to make it a practice of his to offer more prostrations because every prostration elevates a believer by ten ranks in Jannah and at least one sin is forgiven on its behalf."

If we want that Allah ﷻ may make us close to Him and solve our all problems and fulfill our all needs then we will have to make our Salah more perfect and excellent.

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ.
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ.

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور میری شستگی (بکھراپن) دور کر اور مجھے رفعت (بلندی) عطا فرما۔

DUA WHILE SITTING BETWEEN TWO PROSTRATIONS

O Allah ﷻ! forgive me ,have mercy on me, grant me safety, guide me, provide me with sustenance repair my losses and grant me a high position.

سوال ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

۱ نماز کے اہتمام کا کیا مطلب ہے؟

۲ نماز پڑھنے کے فضائل تحریر کریں۔

سوال ۲ مندرجہ ذیل الفاظ کے صحیح معنی پر (✓) نشان لگائیں۔

(الف) احادیث حضور صلی اللہ علیہ وسلم

۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

۲ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے ارشادات

۳ بزرگوں کے ارشادات

(ب) تکبیر اولیٰ

۱ جماعت کی نماز میں درمیان سے شریک ہونا

۲ جماعت کے بغیر تنہا نماز پڑھنا

۳ جماعت کی نماز میں شروع سے شریک ہونا

(د) جلسہ

۱ سلام پھیرنا

۲ دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا

۳ دعا مانگنا

(ج) رکوع

۱ سیدھا کھڑا ہونا

۲ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جھکنا

۳ زمین پر پیشانی رکھنا

دنیا میں ہمیں زندگی گزارنے کے لئے کئی چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ انہی چیزوں میں سے ایک لباس بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ستر ڈھاکنے، زینت اختیار کرنے اور سردی، گرمی، دھوپ، وغیرہ سے بچنے کے لئے لباس عطا فرمایا ہے۔ لباس بڑی محنت کے بعد ہم تک پہنچتا ہے۔ پہلے کسان زمین پر محنت کرتا ہے، پھر (کپاس کی) فصل تیار ہوتی ہے۔ اس کے بعد اس سے دھاگہ بنتا ہے اور پھر کپڑا تیار ہوتا ہے۔ کئی مرحلوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی یہ نعمت ہمیں حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے لباس پہننے کے بعد ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمارے لیے نئے لباس کا انتظام کیا۔

اگر ہم نیا لباس پہننے کے بعد کپڑے پہننے کی دعا پڑھ لیں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے سارے چھوٹے گناہوں کو معاف فرمادیں گے۔^(۱)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ.

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے یہ کپڑا مجھے پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔^(۱)

ایک بہت قیمتی بات یہ بھی سمجھ لیں کہ جو شخص نئے کپڑے پہننے کے بعد اپنے پرانے کپڑے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے صدقہ کر دے تو جب تک صدقہ قبول کرنے والا اس کو استعمال کرتا رہے گا، صدقہ دینے والا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔^(۲)

ایک اہم بات یاد رکھنے کی یہ بھی ہے کہ نیا لباس پہن کر کبھی اترانا نہیں چاہئے اور پرانے کپڑے پہننے کی وجہ سے کبھی شرمانا نہیں چاہئے۔ پرانے کپڑے بھی دھل کر صاف ہو جاتے ہیں اور اچھے لگتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ صاف ستھرے کپڑے پہننے چاہئیں۔ صاف ستھرے کپڑے پہننا، ہر طرح کے میل کچیل سے جسم کو پاک رکھنا، نجاست سے بچنا صحت اور تندرستی کے لئے بھی ضروری ہے اور عبادت کے لئے بھی۔

اللہ تعالیٰ کی سچی بندگی یہ ہے کہ انسان کا ظاہر و باطن دونوں صاف ہوں یعنی ہمارا لباس بھی صاف ستھرا ہو اور ہمارا عمل بھی اچھا ہو۔ انسان کی اصل عزت اس کے اچھے اعمال اور اچھے اخلاق میں ہے۔ جس کے اعمال اچھے ہیں، وہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک پیارا اور پسندیدہ ہے۔

لباس پہننے کے ضروری آداب میں سے ہے کہ بسم اللہ پڑھ کر دائیں طرف سے پہننا شروع کریں، جو لباس اتاریں اس کو بھی سلیقے سے رکھیں۔ کپڑے اتنے میلے نہیں کرنے چاہئیں کہ دھونے والوں کو تکلیف ہو، سمجھدار بچے وہی ہوتے ہیں جو اپنے کپڑوں کی حفاظت کرتے ہیں اور اگر کوئی دھبہ وغیرہ لگ جائے تو فوراً دھو لیتے ہیں۔



Dua while putting on the new clothes

We need many things for livelihood in the world. Clothes are also one of them. It is one of the blessing of Allah ﷻ that He has provided us with different dresses. We have not been blessed with only ordinary clothes to cover our bodies but also to protect us from hot and cold.

The dress we wear reaches to us after many people have exerted their efforts for it. The farmers work very hard to sow and harvest the cotton. Many machines and individuals have been used to make thread from this cotton. Then that thread has been carried to textile mills to make cloth by it. And after many more steps we receive colourful and soft cloth. That's why we should offer thank to Allah ﷻ on this blessing.

The recitation of following Dua at the time of putting on clothes is a way to offer thanks to Allah ﷻ on the blessing of dress. If we recite this Dua after putting on a new cloth, Allah ﷻ forgive our all past minor sins.

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ.

"All praises is due to Allah ﷻ Who gave me this to wear and gave it to me without any strength and ability on my part."

It is rewardful that cloth is given to the needy for the sake of Allah ﷻ. It is mentioned in a Hadith that he who cloth a Muslim brother, he will be in protection of Allah ﷻ until the other wear that cloth.



Dua while putting on the new clothes

We get the lesson from this Dua that whatever we wear it is absolutely a blessing of Allah ﷻ and there is no share of ours in earning this dress. Therefore we should not feel any pride after wearing a dress. Allah ﷻ dislikes those who are proud. There is no shame or disgrace in wearing old clothes, but it is important that the dress should be clean and pure. Purity of cloth and its cleanliness is a necessary for our health as well as for worshipping Allah ﷻ.

The true slavery to Allah ﷻ is that we must keep ourselves pure and clean both from outside and inside. It means that our character should also be pure along with our clothes. The real worth of a Muslim is established by good deeds and conduct. The best in the eyes of Allah ﷻ is the one whose deeds are the best among all.

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ.
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ.

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے یہ کپڑا مجھے پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔

DUA WHILE PUTTING ON THE CLOTHES

All praises is due to Allah ﷻ Who gave me this to wear and gave it to me without any strength and ability on my part.

سوال ۱) مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

۱) لباس ہم تک کس طرح پہنچتا ہے؟

۲) لباس پہننے کے آداب تحریر کریں۔

۳) علی نے ایک دن اپنے کپڑوں کی الماری کھولی تو اسے بہت سارے ایسے کپڑے نظر آئے جو اس کے چھوٹے ہو گئے تھے۔ بتائیے علی کو کیا کرنا چاہئے؟

سوال ۲) صحیح پر (✓) نشان لگائیے۔

۱) اللہ تعالیٰ نے ہمیں سردی اور گرمی سے بچنے کے لئے ----- عطا فرمایا ہے۔

۲) نیا لباس پہن کر ----- نہیں چاہئے۔

۳) ہمیشہ ----- پہننا چاہئے۔

۴) جب نیا لباس پہنیں تو پرانا لباس ----- چاہئے۔

۵) نیا لباس پہننے کے بعد اگر دعا پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ ہمارے سارے ----- معاف کر دیں گے۔

(لباس / جوتا)

(اترانا / شرمانا)

(صاف ستھرے / میلے کچیلے)

(صدقہ کر دینا / بیچ دینا)

(چھوٹے گناہ / بڑے گناہ)

دنیا میں اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو دوسرے انسان کا مددگار بنایا ہے۔ مثلاً ہمیں اپنی خالہ کے گھر جانا ہے جو ہمارے گھر سے ۳ یا ۴ میل دور ہے اور ہمیں کوئی ٹیکسی، رکشہ یا بس کھڑی ہوئی ملی جس کا لوہا آسٹریلیا کا، لکڑی برما کی اور مشینری جاپان کی ہے۔ ڈرائیور کسی دوسرے شہر کا ہے تو کنڈیکٹر کسی دوسرے علاقے کا۔ یہ کہاں کہاں کے سامان اور افراد ہماری خدمت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ جمع کر دیئے ہیں۔ اسی لئے ہم سواری پر بیٹھتے وقت جو دعا پڑھتے ہیں، اس میں ہم اسی بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اس سواری کو اللہ تعالیٰ ہی نے ہمارے لئے مہیا کیا ہے ورنہ ہم میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ ہم اس سواری کو حاصل کر لیتے۔ ہم جب بھی سواری پر سوار ہوں تو پہلے بسم اللہ پڑھیں۔ جب سیٹ پر بیٹھ جائیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھیں۔ پھر تین دفعہ اَللّٰہ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھیں: ^(۱)

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

اللہ تعالیٰ پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔ ^(۲)

جب ہم اس دعا کو پڑھ لیں گے تو ہم بھی اور جس گاڑی میں ہم سوار ہیں، وہ بھی ہر قسم کے خطرات اور حادثات سے محفوظ ہو جائے گی۔ سفر کے دوران ہم سے کسی کو بھی تکلیف نہ پہنچے کیونکہ جس طرح ہمارے کچھ حقوق لوگوں پر ہیں اسی طرح دوسرے لوگوں کے بھی ہم پر حقوق ہیں۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ”والدین کے ساتھ اچھا معاملہ کرو اور اہل قرابت کے ساتھ بھی اور غریب غریب کے ساتھ بھی اور پاس والے پڑوسی کے ساتھ بھی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ بھی (اسی طرح رشتہ دار پڑوسی کے ساتھ بھی اور اجنبی پڑوسی کے ساتھ بھی) اور ہم مجلس کے ساتھ بھی اور راہ گیر کے ساتھ بھی“ وہ راستہ جس پر ہم چلتے ہیں، اس کا بھی ہم پر حق ہے۔ وہ حق یہ ہے کہ اگر راستہ میں کوئی تکلیف دینے والی چیز مثلاً پتھریا کا ٹٹا وغیرہ پڑا ہو تو اس کو ہٹا دیں، اس سے اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو معاف فرمائیں گے۔ ^(۳)

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّنِينَ ۝
وَأَنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝



ہمیں چاہئے کہ ہم دوسرے مسافروں کو راحت پہنچانے کی کوشش کریں اور اگر گاڑی میں بزرگ کھڑے نظر آئیں تو ان کو خوش دلی سے بیٹھنے کے لئے جگہ دے دیں۔ دور ان سفر بھی یہ بات یاد رکھیں کہ بے کار باتیں کرنے سے بہتر خاموش رہنا اور خاموش رہنے سے بہتر اللہ کا ذکر کرنا ہے۔ سفر میں ہمارے ساتھ اگر ہماری عمر کے بچے ہوں تو ہم ان کو بھی دعائیں سکھائیں اور وہ اچھی باتیں بھی جو ہم دینیات کی کتاب میں سیکھتے ہیں وہ بھی سکھائیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے نام اور صفات اور دوسری علمی اور عملی باتیں وغیرہ بھی بتادیں۔ اس طرح جتنی اچھائیوں پر وہ عمل کریں گے اور دعائیں پڑھیں گے، ہمیں بھی اس کا پورا ثواب ملے گا۔

Dua while boarding a vehicle or mounting an animal

Hardly there will be a day when you do not board on a vehicle. Almost daily you board on your school van or, buses, cars, taxis. etc. Did you ever think that the vehicle on which you ride, how is it manufactured?

Perhaps a bus on which you ride is manufactured by the Iron brought from Australia, wood from Burma, rubber from China, machinery from Japan. And some Even the driver and conductor are also from other cities. Who has gathered all these things at our service? Isn't it Allah ﷻ only? Yes! of course.

That's why when we mount on a vehicle we admit this thing in a Dua that

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

"Glory to Him (Allah ﷻ) Who has subjected these to our (use) , for we could never be able to do it. And to our Lord, surely must we return."

When we board on any vehicle or mount on animal we must recite **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** first. If we get a seat some where we should say **اَللّٰهُمَّ** thrice, then **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** thrice and then Dua mentioned above.

We must observe the rights of others while we are traveling. Allah ﷻ orders us in Quran, "And worship Allah ﷻ and do not associate with Him anything, and be good to parents and to Kinsmen and orphans and the needy and the close neighbour and the distant neighbour and

Dua while boarding a vehicle or mounting an animal

The companion at your side and the wayfarer and those who owned by you. Surely, Allah ﷻ does not like those who are arrogant, proud .”

A true Muslim is he who suffers himself and provides ease to other. So if we see any old or weak man stands in a bus we should leave our seat for him. It will make Allah ﷻ pleased with us and our this service to him will considered as if we have served Allah ﷻ.

It is better to keep silent than talking uselessly and remembering Allah ﷻ is much more better than keeping silent. If we see some children of our age during our journey sitting near by us, we should tell them Duas and good etiquette. If they start acting upon those things we will get an equivalent reward from Allah ﷻ.

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝
 سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝
 وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝
 وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

اللہ تعالیٰ پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

DUA WHILE BOARDING A VEHICLE OR MOUNTING AN ANIMAL

Glory to Him (Allah ﷻ) Who has subjected these to our (use) , for we could never be able to do it. And to our Lord, surely must we return.

سوال ۱ خالی جگہیں پُر کریں۔

- ۱ اللہ تعالیٰ ہمارے اپنے _____ کے لئے ہمیں ایک دوسرے کا _____ بنایا ہے۔
- ۲ جب سواری پر سوار ہوں تو پہلے _____ پڑھیں، پھر سیٹ پر بیٹھ جائیں تو _____ پڑھیں، پھر تین دفعہ _____ پڑھیں۔
- ۳ راستے کا حق یہ ہے کہ اگر راستے میں کوئی _____ دینے والی چیز مثلاً _____ یا _____ وغیرہ پڑا ہو تو اس کو ہٹا دیں۔
- ۴ سفر کرتے ہوئے _____ کھڑے نظر آئیں تو ان کو _____ سے بیٹھنے کی جگہ دے دینی چاہئے۔

سوال ۲ مندرجہ ذیل صورت حال کو اچھی طرح پڑھ اور سمجھ کر مناسب جواب تحریر کیجئے۔

صورت حال: زبیر اسکول سے گھر واپس آ رہا تھا۔ بس اسٹاپ پر کافی دیر انتظار کرنے کے بعد بس آئی۔ دیر تک کھڑے رہنے کی وجہ سے زبیر بری طرح تھک گیا تھا۔ بس میں سوار ہوتے ہی اسے سیٹ مل گئی مگر تھوڑی دیر بعد ہی ایک بوڑھے آدمی بس میں سوار ہوئے۔ جگہ خالی نہ ہونے کی وجہ سے انہیں کھڑا رہنا پڑا۔ زبیر ان کو جگہ دینے کے لئے کھڑا ہونے لگا، ایک دم اسے خیال آیا کہ آج تو بہت تھکاوٹ ہو رہی ہے، جگہ نہ دینے میں کیا حرج ہے۔ بتائیے زبیر کو کیا کرنا چاہئے؟

سوال ۳ اپنے کسی یادگار سفر پر مختصر مضمون تحریر کریں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ



دنیا میں ہمارے آنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو پہچانیں کہ ہمارا معبود حقیقی صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ ساری کائنات میں صرف اسی کی فرمانروائی ہے اور وہی ساری کائنات کا مالک اور حقیقی حاکم ہے۔ حمد کے لائق بھی صرف وہی ہے۔ ہر خیر اور بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ عزت، ذلت، کامیابی اور ناکامی سب اسی کے ہاتھ میں ہے۔ ساری مخلوق اپنے تمام کاموں میں اس کی محتاج ہے اور وہ کسی کا بھی کسی حال میں محتاج نہیں ہے۔ اس کلمہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی کا اقرار ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا شریک کوئی نہیں ساری بادشاہت اسی کی ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اُسے موت نہ آئے گی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔^(۱)

اس کلمے کی احادیث میں بہت فضیلتیں آئی ہیں۔ ان میں سے چند یہ بھی ہیں:

- ۱۔ جو اس کلمہ کو سو مرتبہ پڑھے گا اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔^(۲)
- ۲۔ اس کے لئے سونکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی۔
- ۳۔ یہ کلمہ اس کے لئے شیطان سے حفاظت کا سامان ہوگا۔
- ۴۔ قیامت کے دن کوئی بھی شخص اس کلمہ پڑھنے والے شخص سے افضل عمل پیش کرنے والا نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ

پڑھا ہوگا۔^(۳)

اگر ہم اس کلمہ کا مقصد سمجھ کر اسے اپنے دل میں بٹھالیں تو ہمارے لئے یہ کلمہ بڑی خیر و برکت کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ یہ کلمہ اگر بازار میں پڑھا جائے تو دس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں اور دس لاکھ درجے بلند ہوتے ہیں اور دس لاکھ گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ بازار کی فضا میں جہاں خریدنے اور بیچنے والے، چیزوں کی تعریف کرنے اور ان کے حاصل کرنے کی طلب میں لگے ہوئے ہوتے ہیں ایسی جگہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والا اور اس کی تعریف کرنے والا بہت بڑے انعام کا مستحق ہے۔ اسی وجہ سے بازار میں اس کلمہ کو پڑھنے سے اس قدر نیکیاں ملتی ہیں۔

لہذا جب بھی بازار جائیں تو یہ کلمہ ضرور پڑھ لیا کریں۔ بازار میں ٹھیلوں پر غیر معیاری کھانے پینے کی چیزیں بھی استعمال نہیں کرنا چاہئیں۔ بازار میں ضرورت سے زیادہ وقت نہیں گزارنا چاہئے اسی طرح دکان پر کچی چیزیں دیکھ کر امی ابو سے ضد بھی نہیں کرنی چاہئے کہ مجھے یہ لینا ہے، وہ لینا ہے بلکہ جس ضرورت سے بازار گئے تھے وہ ضرورت پوری ہو جائے تو فوراً واپس گھر آ جانا چاہئے۔ اگر بازار میں نماز کا وقت ہو جائے تو قریبی مسجد میں نماز پڑھ لینی چاہئے۔



Dua to be recite in bazars

Once a companion came to Rasoolullah ﷺ and enquired him of the most favourite place of Allah ﷻ. Rasoolullah ﷺ kept silent as he would not speak anything without guidance from Allah ﷻ. Then angel Jibrail came to him and said, "O Muhammad (ﷺ)! to mention me this thing Allah ﷻ made me so close as I had never been before. Then Allah ﷻ told me that the most favourite places on the earth before Allah ﷻ are the Masjid and the places most disliked by Allah ﷻ are the Bazars."

Bazars are those places where people are involved in speaking true or false praise of their goods. Hardly they get opportunity to speak Allah's ﷻ praises. That's why the bazars remain deprived of Allah's ﷻ mercy.

But whosoever says this Kalimah in Bazar he gets one million blessings and he is elevated by ten ranks in Jannah. This is because of the reason that this Kalimah mentions Superiority and sovereignty of Allah ﷻ.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

"There is no deity except Allah ﷻ. He is Alone. He has no partner. To Him belongs all kingdom and to Him belongs all praise. He is the Alone Who gives life and He is the One Who puts into death. He is Ever-Living and no death comes to Him. In His Hand lies all goodness and He has power over everything."



Dua to be recite in bazars

The purpose of our creation to this world is to identify and glorify Allah's ^{جل جلاله} dignity. He is the only Creator, having no partner in his Attributes. The whole universe is under His control. He is the real Master. All praises due to Him. All good and bad are from Him. He holds all successes, grace and honours. The entire creation relies on Him but he does not on anyone.

This Kalimah also mentions these things and carries many virtues. He who says this Kalimah hundred times a day, he will get reward of setting ten slaves free, hundred blessings will be written for him and hundred sins will be removed from his account. This Kalimah will be a shield of protecting for him against satan. On the day of Judgement nobody would come with blessing more than him except he who says more than that. Therefore we must recite this Kalimah whenever we visit any bazar.

We should not waist our precious time in roaming in bazaars unnecessarily. We should not persist our parents to purchase the things decorated on shops. We should turn back from bazar soon after fulfilling our need.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا شریک کوئی نہیں ساری بادشاہت اسی کی ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اُسے موت نہ آئے گی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

DUA TO BE RECITE IN BAZARS

There is no deity except Allah ﷻ. He is Alone. He has no partner. To Him belongs all kingdom and to Him belongs all Praise. He is the Alone Who gives life and He is the One Who puts into death. He is Ever-Living and no death comes to Him. In His Hand lies all goodness and He has power over everything.

سوال ۱ مختصر جوابات تحریر کریں۔

۱ بازار میں پڑھے جانے والے کلمات کے فضائل تحریر کریں۔

۲ بازار میں کیا کرنا چاہئے؟

سوال ۲ ذیل میں چند احادیث کا مفہوم دیا جا رہا ہے آپ ان کو یاد کریں اور اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ان کی تکرار کریں۔

۱ جو صبح کے وقت مسجد کی طرف جاتا ہے اس کے ہاتھ میں ایمان کا جھنڈا ہوتا ہے اور جو بازار کی طرف جاتا ہے اس کے ہاتھ میں شیطان کا جھنڈا ہوتا ہے۔

۲ مسجد میں اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ جگہیں ہیں اور بازار اللہ تعالیٰ کی ناپسندیدہ جگہ ہے۔

سوال ۳ بازار میں کیا کرنا چاہیے؟ صحیح جملے پر (✓) نشان لگائیے۔

(ب) ۱ فضول گھومنا پھرنا چاہیے۔

۲ ضرورت پوری ہوتے ہی جلدی گھر آ جانا چاہیے۔

(الف) ۱ کھڑے ہو کر کھانا چاہیے۔

۲ بیٹھ کر کھانا چاہیے۔

(ج) ۱ کلمہ پڑھنا چاہیے۔

۲ باتیں کرنی چاہئیں۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے فقر و فاقہ کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو سلام کر کے داخل ہو خواہ گھر میں کوئی موجود ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر درود و سلام بھیجو اور اس کے بعد سورۃ اخلاص پڑھو۔“ اس شخص نے اس پر عمل کرنا شروع کیا، کچھ ہی عرصے میں اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مال مال کر دیا کہ اس نے نہ صرف اپنے اہل و عیال کی بلکہ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کی بھی مدد کرنا شروع کر دی۔

احادیث میں گھر میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کے اوقات میں سلام کرنے کی بڑی فضیلت آئی ہے اور قرآن عظیم کا حکم بھی ہے۔ لہذا ہم جب بھی گھر میں داخل ہوں تو پہلے اس دعا کو پڑھیں اور پھر گھر والوں کو سلام کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا
وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.

اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا باہر جانا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ کا نام لے کر داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کا نام لے کر باہر نکلے اور اللہ تعالیٰ پر جو ہمارا پروردگار ہے ہم نے بھروسہ کیا۔^(۱)

گھر میں داخل ہونے کے بعد اسکول کے بستے اور لباس کو ادھر ادھر پھینکنا نہیں چاہئے بلکہ انہیں ان کی جگہوں پر سلیقہ سے رکھ دینا چاہئے۔ جو بچے اسکول سے واپس آ کر اپنا سامان ادھر ادھر پھینک دیتے ہیں، انہیں صبح اسکول جاتے وقت بڑی پریشانی اور دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ ان کی سب چیزیں بکھری ہوئی پڑی ہوتی ہیں اور وقت پر کوئی بھی چیز نہیں ملتی جس کی وجہ سے انہیں اسکول جانے میں بھی اکثر دیر ہو جاتی ہے۔ گھر پہنچتے ہی امی سے ضد نہیں کرنی چاہئے کہ میرے لئے کیا پکایا ہے؟ اور مجھے یہ کھانا ہے، یہ کیوں نہیں پکایا؟ وغیرہ بلکہ جو کچھ گھر میں پکا ہوا ہو، اسی کو صبر اور شکر کے ساتھ کھا لینا چاہئے۔

جب ہم اس طرح کریں گے تو ہم اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جائیں گے۔ اگر ہم گھر میں جا کر امی کے ساتھ گھر کے کاموں میں مدد کریں گے تو اس سے امی کی دعائیں بھی ملیں گی اور امی کی دعاؤں سے ہمیں دنیا اور آخرت دونوں میں بڑے بڑے درجات حاصل ہو جائیں گے۔ ہمارا گھر ہمارے لئے راحت و آرام کا ذریعہ ہے۔ گھر کا نعمت ہونا اللہ تعالیٰ نے ۱۴ پارے میں ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا ہم جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔



Dua while entering home

Once a person came to Rasoolullah ﷺ and complained about his financial inconvenience (suffering). Rasoolullah ﷺ advised him, "Make it your habit while you enter your home to greet (السلام عليكم ورحمة الله وبركاته), though nobody is there in your home and then invoke Allah's ﷻ blessings for me and then recite Surah Al-Ikhlās once."

After a few days the same companion came to Rasoolullah ﷺ and told him that by the virtue of this habit Allah ﷻ removed his poverty and blessed him with so much wealth that now he had started to help others.

Greeting (السلام عليكم ورحمة الله وبركاته) the family at the time of leaving and entering the home has been mentioned in Ahadis as a great virtuous deed. So whenever we return from school or anywhere we should first recite this Dua and then greet (السلام عليكم ورحمة الله وبركاته) our family.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا
وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.

"O Allah ﷻ! I beg of You the blessing of entering and leaving. With Allah's ﷻ name do we enter and with Allah's ﷻ name do we leave, and upon Allah ﷻ, Our Sustainer, do we rely."

We should place our bag and uniform at their proper places. Those who do not keep their things at proper places they suffer difficulty at the time when they need them back. Specially when they were preparing for school, they usually get late due to their this illhabit.



Dua while entering home

And when we sit for lunch we should not argue on the meal cooked by our mother. We should not say that why have you cooked this thing? why not something else? This is not the habit of good children. Good children are those who remain content to what is brought before them and show gratitude to Allah ﷻ on that.

Even Allah ﷻ likes those who are content with Allah ﷻ on the provision provided to them by Allah ﷻ.

Have you ever noticed that how much our mother strive to serve us. She arranges those things which are necessary for us. She cooks meal for us etc. So instead of raising some more trouble for her, we should help in her household works.

By this we can deserve great ranks in the eyes of both, Allah ﷻ and our mother.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ
 وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا .
 وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا .

اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا باہر جانا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ کا نام لے کر داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کا نام لے کر باہر نکلے اور اللہ تعالیٰ پر جو ہمارا پروردگار ہے ہم نے بھروسہ کیا۔

DUA WHILE ENTERING HOME

O Allah ﷻ! I beg of You the blessing of entering and leaving. With Allah's ﷻ name do we enter and with Allah's ﷻ name do we leave, and upon Allah ﷻ, Our Sustainer, do we rely.

سوال ۱) مندرجہ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- ۱) گھر میں داخل ہوتے وقت کیا عمل کرنا چاہئے؟
- ۲) ہم کس طرح اللہ تعالیٰ کے محبوب بن سکتے ہیں؟
- ۳) گھر میں داخل ہوتے وقت دعا پڑھنے کا کیا فائدہ ہے؟

سوال ۲) ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

(الف) ہمیں ہر نعمت پر

۱) اللہ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہئے۔

۲) صبر کرنا چاہئے۔

(ج) گھر میں

۱) مسکراتے ہوئے داخل ہونا چاہئے۔

۲) روتے ہوئے داخل ہونا چاہئے۔

(ب) گھر میں داخل ہوتے وقت

۱) دایاں پیر گھر کے اندر رکھنا چاہئے۔

۲) بایاں پیر گھر کے اندر رکھنا چاہئے۔

سوال ۳) ذیل میں کچھ اعمال دیئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض اعمال کو گھر میں کرنا چاہئیں اور بعض ایسے ہیں جن سے بچنا چاہئے۔ آپ دو کالم کا ایک چارٹ بنائیں جس میں کرنے اور نہ کرنے والے کاموں کو علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں۔

درویش شریف پڑھنا، گھر کے کاموں میں امی کا ہاتھ نہ بٹانا، سلام کرنا، بستہ سنبھال کر رکھنا، سورۃ اخلاص پڑھنا، امی سے ضد کرنا، اسکول کا یونیفارم پہنے رہنا، چھوٹے بہن بھائیوں سے لڑنا، دوسروں کی چیزیں کھا جانا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ



اکثر آپ نے دیکھا ہوگا کہ کبھی آپ اسکول سے گھر واپس آتے ہیں اور آپ کی امی نے آپ کی پسند کی کوئی بہت اچھی سی چیز پکائی ہوئی ہوتی ہے تو آپ کتنا خوش ہوتے ہیں؟ دن بھر کی ساری پریشانی اور تھکن بھول جاتے ہیں۔ آپ اس چیز کو جو آپ کی امی نے پکائی ہوتی ہے کھانے کی جلدی میں اپنی روزمرہ کے معمولات، کپڑے بدلنا، جوتے اور بستہ اپنی جگہ پر رکھنا سب کچھ بھول جاتے ہوں گے اور کبھی کبھی کھانا کھانے کے آداب اور دعائیں بھی بھول جاتے ہوں گے۔ ان سب باتوں کے بھولنے کی وجہ صرف اور صرف اپنی پسندیدہ چیز کو کھانے کی جلدی ہوتی ہے۔ کچھ بچے تو اپنے بہن بھائیوں کا حصہ بھی کھا جاتے ہیں۔ کیوں! ایسا ہوتا ہے کہ نہیں؟ لیکن ایک اچھا مسلمان کبھی بھی ایسی بے صبری اور جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا۔ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتا ہے۔

جب بھی آپ کو کوئی ایسی چیز ملے جو آپ کو بہت پسند ہو تو آپ فوراً یہ سوچیں کہ یہ چیز ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کے فضل اور مہربانی سے حاصل ہوئی ہے اور ہمیں اس نعمت ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے اور یہ دعا پڑھنی چاہئے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

تمام تعریف اسی اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس کے انعام (کی مدد) سے نیک کام پورے ہوتے ہیں۔^(۱)

ہم سب اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور وہ ہمارا رب ہے۔ وہ بہتر جانتا ہے کہ کیا چیز ہمارے لئے اچھی ہے اور کیا چیز اچھی نہیں ہے۔ وہ ہمیں ایسی چیزیں نہیں عطا کرتا جو ہمارے لئے مناسب نہ ہوں چاہے وہ چیز ہماری پسندیدہ ہی کیوں نہ ہو۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے اچھی چیز مانگیں، اگر وہ چیز ہمارے لئے بہتر ہوگی تو اللہ تعالیٰ ہمیں وہ عطا فرمادیں گے ورنہ اس چیز کے بدلے کوئی دوسری چیز عطا فرمادیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں اُن میں سب سے بڑی اور اہم نعمت ایمان کی نعمت ہے۔ اس لئے ہمیں روزانہ اللہ تعالیٰ سے اپنے ایمان اور یقین کی سلامتی مانگنی چاہئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اللہ تعالیٰ سے اُس کی محبت، پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور ان اعمال کی محبت بھی مانگنی چاہئے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ دنیا کی ساری چیزیں ختم ہو جانے والی ہیں صرف آخرت میں ملنے والی نعمتیں ہمیشہ اور باقی رہنے والی ہیں۔ اُن نعمتوں کو جتنا بھی استعمال کیا جائے گا وہ کم نہیں ہوں گی بلکہ ان میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ اس لئے ہمیں اللہ تعالیٰ سے دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کی کامیابی اور جنت کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں مانگنی چاہئیں۔



Dua when receiving a favourite blessing

Have you ever noticed that when you returned from school and your mother has cooked something very favourite to you, how much rejoice do you feel? You forget all the exhaustion that you faced the whole day. You forget even your routine habits to change the uniform and to place school bag and shoes at proper place; due to hasten to that dish. Even you forget all the etiquette and Duas. The only purpose left before you is to hurriedly pour your favourite dish in to your stomach. Some of the children they even eat up the share of siblings. Does it happen or not?

But it shouldn't be. A Good Muslim never shows impatience. He always observes the orders of Allah ﷻ.

If you receive anything you like the most, you should at once divert your thinking to Allah's (ﷻ) mercy that only He granted you that thing. And you should be grateful to Him.

The following Dua should be recited at such situation:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتِ .

"All praises is due only to Allah ﷻ with the help of His bounty good deeds are completed."

We are the bondsmen of Allah ﷻ and He is our Master. He knows better that what is good for us and what is bad. He does not give us such things which are unfavourable to us despite we assume them to be very much favourable to us.

Our duty is to ask all good from Him. Now it is up to Him, if he feels that it is good for us He provides same, otherwise He blessed us something else alternate to it.



Dua when receiving a favourite blessing

The biggest and the most important blessing is the blessing of faith and belief (Iman). So we should regularly ask Allah ﷻ for the safety of our faith and belief. We should ask Him to grant us His love and love of His Rasool ﷺ and the love of those deeds which create Allah's (ﷻ) love in us. All worldly things are subject to cease. Whereas the blessings of Hereafter will last for ever. They will never finish even if we spend a lot from it. They will be on increasing.

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ .
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ .

تمام تعریف اسی اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس کے انعام (کی مدد) سے نیک کام پورے ہوتے ہیں۔

DUA WHEN RECEIVING A FAVOURITE BLESSING

All praises is due only to Allah ﷻ with the help of His bounty good deeds are completed.

سوال ۱) مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- ۱) سب سے قیمتی نعمت کون سی نعمت ہے؟
- ۲) جب ہمیں کوئی پسندیدہ نعمت ملے تو کیا کرنا چاہئے؟
- ۳) ہمیں اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ کیا مانگنا چاہئے؟

سوال ۲) مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کیجئے۔

- ۱) مسلمان ہمیشہ -----
- ۲) جنت کی نعمتیں -----
- ۳) کھانا کھاتے ہوئے -----
- ۴) ہر نعمت کے عطا کرنے والے -----

سوال ۳) اپنی جماعت میں اول آنے پر ابو نے بلال کو سائیکل لا کر دی، بلال کے چھوٹے بہن بھائی بھی ہیں۔ بتائیے بلال کو کیا کرنا چاہئے؟

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا.

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے اُس چیز (دکھ، تکلیف) سے عافیت میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور بہت سی مخلوق پر مجھے نمایاں فضیلت دی ہے۔^۱
جب کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھیں یا بیمار دیکھیں تو یہ دعا پڑھ کر اس اور اتنی آواز سے پڑھیں کہ تکلیف میں مبتلا شخص نہ سنے ورنہ اسے تکلیف ہوگی۔ اس طرح دعا کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو اس بیماری اور مصیبت میں مبتلا ہونے سے بچائیں گے اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کیا کریں کہ اس نے آپ کو صحت اور تندرستی بخشی ہے۔ سب سے بڑی مصیبت گناہ میں مبتلا ہو جانا ہے۔ اس لئے کسی کو جھوٹ بولتے یا کوئی اور گناہ کرتے دیکھیں تو اس وقت بھی یہ دعا پڑھ لینی چاہئے۔ اور ہو سکے تو اس کو پیار و محبت سے سمجھانا چاہئے۔

ایک بات یاد رکھئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو نعمتیں دی ہیں، ان پر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہئے اس سے اللہ تعالیٰ نعمتوں کو بڑھا دیتے ہیں اور دوسروں کے پاس جو دنیا کی چیزیں ہیں، ان کو لپچائی ہوئی نظروں سے دیکھنا مسلمان کی شان کے خلاف ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے ہمیں جتنی نعمتیں دی ہیں ان میں سے ایک ایک نعمت کو سوچیں، اس کے فائدے سوچیں اور اس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں۔ آنکھوں کی نعمت ہے، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ ہاتھوں اور پیروں کی نعمتیں ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ کسی کو معذور دیکھیں تو نہ اس کو حقیر سمجھیں نہ اس کا مذاق اڑائیں۔ نقل اتارنے سے بھی بچیں۔ کسی کا مذاق اڑانا اور نقل اتارنا ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت ناپسند تھا۔ جس کی نقل اُتاری جاتی ہے، اس کو برا لگتا ہے، دکھ ہوتا ہے اور کسی کو دکھ پہنچانا گناہ ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم جس کی یا معذوری کی وجہ سے کسی کا مذاق اڑا رہے ہیں، وہی خرابی ہمارے اندر پیدا ہو جائے۔ اسی طرح کسی کا نام بگاڑنا اور برے ناموں سے پکارنا بھی اچھی بات نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کو بہت ناپسند ہے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور اس کے بندوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے بنیں۔



Dua when sighting someone in difficulty

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى
كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا .

"All praises is due to Allah ﷻ Who granted me safety from the difficulty you are in, and Who has favoured me over a great part of His creation."

If We see someone in a difficulty or a mystery, we should recite this Dua in an undertone. By reciting this Dua Allah ﷻ will protect us from that difficulty. And besides this we should offer thanks to Allah ﷻ on the blessings granted to us by Him.

The worst of all mysteries is to be indulged in sins. So if we see anybody telling lies or committing other sins then we should recite this Dua.

Allah ﷻ has blessed us with uncountable blessings. If we make our habit to offer thanks to Allah ﷻ on His blessings He will increase them.

Allah ﷻ has given all that is good for us and secured as from all that is not good for us. So we should not be greedy on the things given by Allah ﷻ to others and should be content with our fate.

We should recall every blessing of Allah ﷻ one by one and should offer thanks on it. Like



Dua when sighting someone in difficulty

If we see anyone disabled we must neither taunt him nor make fun of him. We must not consider him degraded. We should avoid the parodies also. Making parody or fun of someone is most disliked by Allah ﷻ and by Rasoolullah ﷺ.

It is equally possible that the one whose fun we are making may be better from us and making this fun may cause the same defect to be occurred in us.

We should also avoid to make fun of names. Like calling some one by the name of blind or short height etc. To break someone's heart is counted among the worst possible sins. Such sins are not forgiven until that person forgives.

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى
 الْكَثِيرِ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا .
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى
 الْكَثِيرِ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا .

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے اُس چیز (دُکھ، تکلیف) سے عافیت میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا ہے، اور بہت سی مخلوق پر مجھے نمایاں فضیلت دی ہے۔

DUA WHEN SIGHTING SOMEONE IN DIFFICULTY

All praises is due to Allah ﷻ Who granted me safety from the difficulty you are in, and Who has favoured me over a great part of His creation.

سوال ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

۱ کسی کو مصیبت میں دیکھ کر کون سی دعا پڑھنی چاہئے؟

۲ دعا پڑھنے سے کیا فائدہ ہوگا؟

۳ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔ آپ ان میں سے پندرہ نعمتوں کے نام تحریر کیجئے۔

سوال ۲ مندرجہ ذیل جملوں کو صحیح عبارات سے مکمل کریں۔

(الف) جب کسی کو مصیبت زدہ دیکھیں تو.....

۱ خوش ہونا چاہئے۔

۲ دعا پڑھنی چاہئے۔

(ب) کسی کو مصیبت میں دیکھ کر.....

۱ مدد کرنی چاہئے۔

۲ بھاگ جانا چاہئے۔

(ج) کسی کو معذور دیکھیں تو اس.....

۱ کو حقیر سمجھیں۔

۲ کی مدد کریں۔

جس طرح کپڑوں کو صاف رکھنا ہمارے لئے ضروری ہے بالکل اسی طرح جسم کو بھی صاف ستھرا رکھنا ضروری ہے۔ صاف ستھرے کپڑے پہننا، ہر طرح کے میل کچیل سے جسم کو پاک رکھنا اور نجاست سے بچنا صحت اور تندرستی کے لئے بھی ضروری ہے اور عبادت کے لئے بھی۔ انسان کی صحت اگر ٹھیک ہوگی تو دین و دنیا کے سارے کام اچھی طرح سے کرنے آسان ہوں گے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا بھی مانگنی چاہئے:

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ .

اے اللہ! تو مجھے جسمانی (صحت و) عافیت عطا فرما، اے اللہ! تو میری قوت سماعت میں عافیت و سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! تو میری قوت بینائی میں عافیت و سلامتی عطا فرما، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔^(۱)

صحت و تندرستی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ہمیں اس نعمت کی قدر کرنی چاہئے۔ مثلاً بہت زیادہ اچھلنے کودنے سے بچنا چاہئے۔ ایسی کھانے پینے کی چیزیں جن پر کھیاں بیٹھتی ہوں اور ان پر دھول مٹی پڑتی ہو، استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ پانی ہمیشہ دعا پڑھ کر اور دیکھ کر پینا چاہئے کہ اس میں کوئی چیز پڑی ہوئی تو نہیں۔ راستہ چلتے ہوئے بھی دھیان سے کسی ٹھوکہ دینے والی چیز سے بچ کر چلیں، سڑک کے دونوں طرف دیکھ کر پار کریں اور جلد بازی سے کام نہ لیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے جسم کو بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچائیں۔ کسی کو اپنی زبان یا ہاتھ سے نقصان نہ پہنچائیں۔ اگر کوئی ایسا شخص نظر آئے جو معذور ہے تو اس کا مذاق کبھی بھی نہ اڑانا چاہئے۔ اسی طرح جو ہم سے کمزور ہے یا چھوٹا ہے اس کو طعنہ نہ دینا چاہئے اور نہ اس کو مارنا چاہئے۔ اگر کسی پر غصہ آئے تو یہ سوچنا چاہئے کہ یہ ہاتھ پاؤں اللہ تعالیٰ نے مجھے اس لئے نہیں دیئے کہ میں اپنے چھوٹوں کو ان سے ماروں یا ان پر ظلم کروں بلکہ اللہ تعالیٰ نے یہ اس لئے دیئے ہیں کہ میں دوسروں کی مدد کروں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پورے کروں۔

مثلاً اپنے بدن کو پانچوں وقت کی نمازیں اہتمام سے پڑھنے کا عادی بناؤں۔ زبان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے کلام قرآن مجید کی تلاوت کروں۔ کانوں سے اچھی باتیں سنوں۔ آنکھوں سے اچھی چیزیں دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی عظمت و قدرت پر غور کروں کہ اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی ستون کے کتنا بڑا آسمان بنایا۔ رات کو چاند دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور بڑائی کے بارے میں سوچوں غرض کہ اپنے جسم کے تمام اعضاء سے وہ کام لوں جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جائیں۔



Dua for the safety of body

Keeping the clothes clean and pure is as necessary as to keep the body clean and pure. This keeps us healthy and it is the pre requisite for worshipping Allah ﷻ.

Good health helps a man to do all his work properly, whether they are worldly or religious. So we should beg Allah ﷻ for our health and should take care of it.

We must avoid extra ordinary physical exercise. We should not take anything from the dirty places where house flies and other germs have covered the food.

We should eat and drink by sitting and specially when we drink water we must see inside the vessel. We should be careful while moving or walking and particularly crossing the streets. If we recite this Dua thrice in the morning and evening Allah ﷻ will protect us from all illnesses.

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ .

"O Allah ﷻ! Grant me bodily health and ease. O Allah ﷻ! Grant me and ease and safety in my power of hearing. O Allah ﷻ! Grant me ease and safety in my power of seeing. None is worthy of worship beside You."

Besides these we must protect our bodies doing sins, or being disobedient to Allah ﷻ. We should take care of not harming anyone by our hand or tongue.

If we see any disabled person, we should not make fun of him. We should neither be unjust to our youngers and weakers nor should taunt them on their deficiencies.

Allah ﷻ has not bless us with our limbs to use them in beating someone without any



Dua for the safety of body

reason, but in fact they are to worship Allah ﷻ or to help His bondsmen. So we must offer Salah five time and recite the Quran Kareem daily. We must hear only good words through our ears. We must see only those things through our eyes which Allah ﷻ has permitted. We must ponder over Allah's (ﷻ) Dignity and Glory through our eyes that He has created such a big sky without any support. When we see moon and stars in night we must think Allah's Glory.

We should spend our time and efforts for the purpose which we have been created for. i.e. to spread Islam in the whole world.

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي
 اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي
 اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ .
 اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ .

اے اللہ! تو مجھے جسمانی (صحت و) عافیت عطا فرما، اے اللہ! تو میری قوت سماعت میں عافیت و سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! تو میری قوت بینائی میں عافیت و سلامتی عطا فرما، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

DUA FOR THE SAFETY OF BODY

O Allah ﷻ! Grant me bodily health and ease. O Allah ﷻ! Grant me ease and safety in my power of hearing. O Allah ﷻ! Grant me ease and safety in my power of seeing. None is worthy of worship beside You.

سوال ۱) مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کیجئے۔

- ۱) جسم کے ساتھ کپڑے بھی _____ رکھنے چاہئیں۔
- ۲) انسان کی _____ اگر ٹھیک ہوگی تو _____ کے سارے کام اچھی طرح سے کرنا آسان ہوں گے۔
- ۳) _____ دونوں طرف دیکھ کر پار کریں اور _____ سے کام نہ لیں۔
- ۴) اللہ تعالیٰ نے ہاتھ اور پاؤں اس لئے دیئے ہیں کہ دوسروں کی _____ کی جائے اور اللہ تعالیٰ کے _____ پورے کئے جائیں۔
- ۵) زبان کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے کلام _____ کی تلاوت کرنی چاہئے۔
- ۶) آنکھوں سے اچھی چیزیں دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی _____ پر غور کرنا چاہئے۔

سوال ۲) مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

- ۱) اپنی صحت ٹھیک رکھنے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے؟
- ۲) اللہ تعالیٰ نے ہمیں اعضاء کس لئے عطا فرمائے ہیں؟
- ۳) دیئے ہوئے اشاروں کی مدد سے جملے مکمل کیجئے۔

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو:

- ۱) _____ کو بیماری سے پہلے۔
- ۳) فرصت کو _____ سے پہلے۔
- ۵) _____ کو موت سے پہلے۔



- ۲) فراخی کو _____ سے پہلے۔
- ۳) کو بڑھاپے سے پہلے۔

دنیا میں انسانوں پر مختلف حالات آتے رہتے ہیں۔ کبھی غم کبھی خوشی، کبھی صحت کبھی بیماری۔ اللہ تعالیٰ ہمیں راحت و آرام عطا کر کے یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہم اس کا کتنا شکر ادا کرتے ہیں اور تکلیف و مصیبت میں مبتلا کر کے اللہ تعالیٰ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہم کتنا صبر کرتے ہیں۔ ہمارا امتحان صرف برے حالات میں ہی نہیں بلکہ اچھے حالات میں بھی ہوتا ہے۔ انسان اگر اچھے حال میں ہے اور وہ اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جاتے ہیں اسی طرح اگر انسان پر پریشانی اور بیماری کا حال آئے اور وہ اس پر صبر کرے تو بھی اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتے ہیں اور گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ مثلاً بیماری کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کسی مؤمن کو جو بھی تکلیف پہنچتی ہے بیماری سے یا کسی اور وجہ سے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو اس طرح جھاڑ دیتا ہے جس طرح خزاں رسیدہ درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے“۔ لہذا بیماری میں پریشان نہ ہوں بلکہ صبر کریں تاکہ گناہ معاف ہو جائیں اور پھر اس بیماری کو دور کرنے کے لئے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے صحت کی دعا مانگیں، کسی غریب کو صدقہ دیں اور بخار کی حالت میں جو دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی ہے وہ پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَرَقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر (شفا چاہتا ہوں) جو بڑا ہے، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جو عظیم ہے جوش مارتی ہوئی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے ۛ

بخار یا کسی بھی بیماری میں جب امی دو اپلائیں تو ضرور پی لینی چاہئے۔ نخرے کرنا یا دوا نہ پینا اچھی بات نہیں اور جو پرہیز بتایا جائے اس پر بھی عمل کرنا چاہئے۔ بعض چیزیں ایسی ہیں کہ ان سے تو بیماری بلکہ تندرستی کی حالت میں بھی بچنا چاہئے۔ مثلاً بازار کی چٹ پٹی چیزیں، بازاروں میں ملنے والے شربت، گولا گندا، فروٹ چاٹ وغیرہ۔ یہ اصول ہمیشہ یاد رکھئے کہ کھانے پینے کی وہ چیزیں جن پر کھیاں بیٹھتی ہوں یا ان کے ڈھکنے کا انتظام نہ ہو اور دھول مٹی اور گاڑیوں کے دھوئیں سے بچاؤ کا کوئی انتظام نہ ہو، ان چیزوں کے استعمال سے ہمیشہ دور رہنا چاہئے۔ اپنے ساتھیوں اور چھوٹے بہن بھائیوں کو بھی ان چیزوں کو کھانے سے روکنا چاہئے۔

یاد رکھئے! کہ صحت و تندرستی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ صحت کی حفاظت اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے برابر ہے۔ صحت کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ ہم صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ روزانہ اچھی طرح مسواک کیا کریں۔ ہر ہفتے اپنے ناخن ضرور تراشا کریں۔ اپنے بدن اور کپڑوں کو میلا ہونے سے بچائیں اور روزانہ غسل کرنے کی عادت ڈالیں۔



Dua When Suffering from Fever

We experience different conditions throughout our life, Sometimes comforts and ease. and sometimes griefs and sorrows. Sometimes health and well being and sometime illness and diseases. Actually by these different conditions Allah ﷻ put us into test that we are really His true bondsmen or not. A true bondsman of Allah ﷻ remains content to Him in both his good and tough days. When He sent good days, He demands us to offer thanks to Him. And by sending bad days He checks our patience and contentment to Him.

Rasoolullah ﷺ has been reported to have said, "Whenever a believer is afflicted by any disease or anything else, so by it Allah ﷻ removes his sins as absolutely as a tree falls its leaves in peak Autumn."

So we should not be worried in our illness but in fact should patience and pray Allah ﷻ for our health with the Duas taught by Rasoolullah ﷺ.

بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

"In the name of Allah ﷻ, The Greatest. I seek refuge In Allah ﷻ, the most mighty from the evil of every pulsating vein and from the evil of the heat of the Fire."

It is narrated from Rasoolullah ﷺ that we should treat our sick by giving Sadaqah. In our illness we should not refuse to take medicines though they are bitter. We also should avoid the things prohibited for us during our illness. We should avoid all those food stuff which are sold in open and covered by dust or house flies or other germs. It is very much harmful for our health.

Remember! Health is wealth. Therefore we should be grateful to Allah ﷻ on this blessing. It is included in thanks that we must safeguard our health. So we should take bath regularly, should keep our teeth clean by using Miswaak, should clip our nails weekly and should keep our clothes and body always tidy and clean.

بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ
 بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ
 وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.
 وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر (شفا چاہتا ہوں) جو بڑا ہے، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جو عظیم ہے جوش مارتی ہوئی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

DUA WHEN SUFFERING FROM FEVER

In the name of Allah ﷻ, The Greatest. I seek refuge in Allah ﷻ, the most mighty from the evil of every pulsating vein and from the evil of the heat of the Fire.

سوال ۱) مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- ۱) جب بیمار ہوں تو کیا کرنا چاہئے؟
- ۲) بیماری کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟
- ۳) بیماری کے دنوں میں کن چیزوں سے بچنا چاہئے؟

سوال ۲) مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

- ۱) غم میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا چاہئے اور خوشی میں بھول جانا چاہئے۔
- ۲) جب بیمار ہوں تو شور کریں۔
- ۳) بخار میں آسکریم کھانا چاہئے۔
- ۴) ایسی چیزیں جن پر مکھیاں بیٹھتی ہوں ضرور کھانی چاہئیں۔

نیند بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے۔ سوتے وقت ہم اپنے گرد و پیش سے بالکل بے خبر ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی سوتے میں ہم خواب بھی دیکھتے ہیں۔ یہ خواب اچھے بھی ہو سکتے ہیں اور برے بھی اور کبھی کبھی تو ایسے ڈراؤنے خواب بھی نظر آتے ہیں جو ہماری میٹھی نیند کو خراب کر دیتے ہیں۔ تمام اچھے اور برے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور ان کا کچھ نہ کچھ حقیقت سے بھی تعلق ہو سکتا ہے۔

ہمارے خواب سچے یا جھوٹے ہو سکتے ہیں لیکن انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے خواب سچے ہوتے ہیں۔ اعلان نبوت سے قبل حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لگا تار ایسے خواب دیکھے جو سچے تھے۔ جو کچھ خواب میں دیکھتے وہ اگلے ہی دن پیش آ جاتا تھا۔

ایسے لوگ جو اپنی روزمرہ زندگی میں ہمیشہ سچ بولتے ہیں اور گناہوں سے بچتے ہیں ان لوگوں کے خواب اکثر سچے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ کوئی ضروری بات نہیں۔ ایسے لوگ جو آنکھیں بند کر کے خوابوں پر بھروسہ کرتے ہیں وہ ساری زندگی ان خوابوں کے سچا ہونے کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ وہ عملی طور پر محتاج ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ خواب میں یہ دیکھ لیں کہ انھیں کہیں سے خزانہ ملا ہے تو وہ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر اس کا انتظار کرنے بیٹھ جاتے ہیں۔

اگر ہم کوئی اچھا خواب دیکھیں تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ تعبیر وغیرہ معلوم کرنے کے لئے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ اور اگر ہم کوئی برا خواب دیکھیں تو اس کے بارے میں کسی کو کچھ نہ بتائیں اور جب ایسا خواب دیکھ کر ہماری آنکھ کھلے تو فوراً اپنے بائیں جانب تھکائیں اور یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرُّؤْيَا.

اے اللہ! میں تیری اس (برے) خواب کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔^(۱)

اور پھر جس کروٹ سے سو رہے تھے بدل کر دوسری کروٹ سے سو جائیں۔

برا خواب نظر آنے پر ڈرنے یا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ہم یہ یقین رکھیں کہ ہر اچھے اور برے حال کے بھیجنے والے ایک اکیلے اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔ اس کی

مرضی کے بغیر ہمیں کوئی فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اللہ تعالیٰ کبھی بھی ہمارا برا نہیں چاہتے۔ وہ ہم سے ہماری ماؤں سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہر فیصلے میں ہمارے لئے بھلائی ہوتی ہے لیکن ہم اس فیصلہ میں چھپی ہوئی اللہ تعالیٰ کی مصلحت کو نہیں سمجھ سکتے۔

برے خواب اکثر زیادہ کھانے، نماز پڑھے بغیر یا بغیر وضو سو جانے کی وجہ سے آتے ہیں۔ جو شخص سوتے وقت پیشاب اور وضو کر کے اور سونے کی دعا اور آیہ الکرسی پڑھ کر سوتا ہے اور دانت صاف کر کے سوتا ہے تو اسے بھی برے خواب نظر نہیں آتے۔ پیٹ میں جب بخارات جمع ہو جاتے ہیں وہ بھی برے خواب کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اس طرح دعاؤں اور آداب کی پابندی کی وجہ سے انسان ہر قسم کی پریشانی اور آفت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ لے وہ ہر پریشانی اور حادثہ سے مامون ہو جاتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم سوتے وقت ضرور دعائیں پڑھ کر سوئیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نہ سوتے تھے جب تک سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر تھکار کر اسے سارے جسم پر مل نہ لیتے تھے۔ اور وہ اس طرح تین مرتبہ کرتے تھے۔^{۱۰}



Dua when sighting a horrible dream (vision)

Sleeping is one of the great blessings of Allah ﷻ. We become totally unaware of our surrounding while we are asleep. Sometimes we sight visions in our sleep. These visions can be good and bad and sometimes they are so horrible that they make us deprived of our sweet sleep.

All good and bad dreams are from Allah ﷻ, and rarely they have some connection with reality. That's why sometimes a beggar see himself a king in his dream.

Our dreams can be true or false, but the dreams of prophets were always true. Rasoolullah ﷺ had a chain of true dreams before his proclamation of Prophethood. Whatever he would see in his vision, would conducted the very next day.

Those who are regular in speaking truth in their daily lives and avoid sins, mostly their dreams are true. But it is not confirm even for them.

Those who just blindly depend on dreams they wait the whole life for it to become true. They become practically paralyzed. If they dreamt that they have gained a big treasure from somewhere, they start waiting for it.

If we dream a good vision we should thanks to Allah ﷻ and do not worry about its meanings. But if we dream a horrible vision we should not discuss it with anyone. On sighting such dreams we should make a face of spitting on our left side and should recite the following Dua:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرُّؤْيَا.

"I seek the protection of Allah ﷻ from this (bad) dream (vision)."



Dua when sighting a horrible dream (vision)

And then we should change our side and should sleep on other side.

There is no need to be scared of a horrible vision. Believe in that Allah ﷻ is the only Possessor of all good and bad. Nothing can harm or benefit us unless He permits for it. Allah ﷻ can never wish something wrong for us. Allah's (ﷻ) every decision carries something good for us but we can not understand the wisdom hidden in Allah's (ﷻ) decision.

Sometimes these bad dreams are the result of overeating, or sleeping without offering Salah and ablution.

Those who are regular in the Sunnah Duas and etiquette, they remain safe of all harms and disasters.

He who recites Ayat-ul-Kursi thrice before sleeping, he is granted safety against every problem or accident. Hazrat Ayesha رضي الله عنها narrated that Rasoolullah ﷺ would not sleep unless he would recite Surah falaq and Surah Naas and would blow on palms then would spread on his whole body and this he would repeat thrice.

We should blow off any candle or conterin before we sleep with Bismillah. And should also shut the door with Bismillah.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرُّؤْيَا.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرُّؤْيَا.

اے اللہ! میں تیری اس (برے) خواب کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

DUA WHEN SIGHTING A HORRIBLE DREAM (VISION)

"I seek the protection of Allah ﷻ from this (bad) dream (vision)."

سوال ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

- ۱ برا خواب نظر آنے پر کیا کرنا چاہئے؟
- ۲ برے خواب اکثر کس وجہ سے آتے ہیں؟
- ۳ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت کیا عمل فرمایا کرتے تھے؟

سوال ۲ مندرجہ ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے اور جملوں کو درست کر کے لکھئے۔

- ۱ انسان کے سارے خواب سچے ہوتے ہیں۔
- ۲ ہمیں اپنے اچھے خواب کی تعبیر اپنے سب سے اچھے دوست سے پوچھنا چاہئے۔
- ۳ ایسے لوگ جو ہمیشہ جھوٹ بولتے ہیں ان کے خواب اکثر سچے ہوتے ہیں۔

سوال ۳ خالی جگہیں پُر کیجئے۔

- ۱ _____ کے خواب ہمیشہ سچے ہوتے ہیں۔
- ۲ تمام اچھے اور برے خواب _____ کی طرف سے ہوتے ہیں۔
- ۳ ہمیں سوتے وقت _____ کے بتائے ہوئے اعمال کر کے سونا چاہئے۔
- ۴ _____ بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔
- ۵ ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی _____ چھپی ہوئی ہوتی ہے۔

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ”یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے جو وقت دعا کے لئے مخصوص کیا ہے کیا اس وقت کے چوتھائی (۱/۴) حصہ میں دعا کے بجائے درود شریف پڑھ لیا کروں؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”ٹھیک ہے لیکن اگر زیادہ کر دو تو اور اچھا ہے۔“ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دوبارہ عرض کیا ”کیا آدھا وقت درود شریف پڑھ لیا کروں؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”ٹھیک ہے لیکن اگر زیادہ کر دو تو اور اچھا ہے۔“ ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر عرض کیا ”کیا دعا کے وقت میں سے تین چوتھائی (۳/۴) حصہ درود شریف پڑھ لیا کروں؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی ارشاد فرمایا تو ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ”پھر تو میں سارے دعا کے وقت میں صرف درود شریف ہی پڑھا کروں گا۔“ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”تمہاری ساری دعائیں قبول ہوں گی، اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کریں گے اور تمہاری ساری پریشانیاں اور غم دور کر دیئے جائیں گے۔“^(۱)

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سارے کام کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ سارے کام کرنے کا ہمیں حکم ہے اُسے نہیں۔ مگر کچھ اعمال ایسے بھی ہیں جنہیں کرنے کا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو حکم تو دیا ہے اس کے ساتھ ساتھ خود اللہ تعالیٰ بھی وہ کام کرتا ہے۔ ان ہی اعمال میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو درود بھیجنا بھی ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔^(۲)

احادیث میں درود شریف پڑھنے کے بہت سے فضائل آئے ہیں۔ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے وہ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی سفارش فرمائیں گے۔ جس دعا کے شروع اور آخر میں درود شریف پڑھا جاتا ہے وہ دعا قبول ہوتی ہے۔^(۳) جو شخص ایک دفعہ درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، دس گناہ معاف فرماتے ہیں اور جنت میں دس درجے بلند فرماتے ہیں۔^(۴) یہاں ہم آپ کو ایک ایسا درود شریف بتاتے ہیں کہ اگر اسے تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کو پڑھ لیا جائے تو اس کا ثواب ایسا ہے کہ جیسے پورا دن درود شریف پڑھتے ہوئے گزارا ہو:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي أَوَّلِ كَلَامِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي أَوْسَطِ كَلَامِنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ كَلَامِنَا.

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے کلام کے اول میں، یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے کلام کے وسط (درمیان) میں، یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے کلام کے آخر میں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی علامت یہ ہے ان پر کثرت سے درود بھیجا جائے اور ان کی پیاری پیاری سنتوں کو اپنایا جائے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ محبوب ہیں اسی طرح ان کے طریقے بھی اللہ تعالیٰ کی نظر میں سب سے اچھے ہیں۔ چنانچہ ہم جو کام بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق کریں گے وہ عبادت بن جائے گا۔

کبھی کبھی ہم سوچتے ہیں کہ اگر ہم کوئی کام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق کریں گے تو لوگ ہمارا مذاق اڑائیں گے اور ہماری عزت نہیں کریں گے۔ اصل میں یہ شیطان کا دھوکہ ہوتا ہے۔ وہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو اختیار کرنے سے روکنا چاہتا ہے حالانکہ حقیقی عزت اور کامیابی صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں میں ہے۔ ان طریقوں ہی میں سب سے زیادہ عزت اور عظمت ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو اپنائیں اور کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں۔



Darud Shareef

A companion came to Rasoolullah ﷺ and asked, "O Rasoolullah ﷺ! Can I recite Darud Sharif in quarter of the time I have allocated for Dua? Rasoolullah ﷺ replied, "Yes! But it is better if you recite it more." He again asked, "Can I recite it for half of that time?" Rasoolullah ﷺ replied, "Yes! But it is better if you increase it."

He then asked, "What if spend three quarters in sending Darud on you." Rasoolullah ﷺ replied the same. On this the companion said, "Then I will only recite the Darud Sharif in that whole time." Rasoolullah ﷺ said, "Then your all tasks will be fulfilled and you will be helped by Allah ﷻ and your griefs will be removed."

Allah ﷻ has given us many commandments. His orders are for us not for himself. But there are some deeds for which He has ordered His bondsmen and He Himself performs them too. Darud Sharif one of them.

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

"Indeed Allah ﷻ and His angels send Darud on Prophet ﷺ."

There are many virtues of reciting Darud. He who recites Darud Sharif abundantly, he will be with Rasoolullah ﷺ on the Day of Judgement and he will intercede for him.

A Dua in which Darud Sharif is recited before and after, is very near to be accepted. He who recites Darud Sharif once Allah ﷻ sends ten blessings on him, his ten sins are forgiven and he is elevated by ten ranks in paradise.

Here we are telling you a Darud if recited thrice in the morning and evening, it is equal on reward of reciting Darud the whole day:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي أَوَّلِ كَلَامِنَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي أَوْسَطِ كَلَامِنَا
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ كَلَامِنَا.

"O Allah ﷻ ! Bless Muhammad ﷺ in the first part of our speech, O Allah ﷻ ! Bless Muhammad ﷺ in amid the middle part of our speech, O Allah ﷻ ! Bless Muhammad ﷺ towards the last part of our speech."

It is one of the signs of having love for Rasoolullah ﷺ that one should abundantly recite Darud and should love and act upon the precepts of Rasoolullah ﷺ.

As Allah ﷻ loves his Rasool ﷺ very much, similarly his ways are the best in His eyes. That's why if we do anything according to the way taught by Rasoolullah ﷺ, it will be considered as an act of worship.

Sometimes we think that if something is performed on the way of Rasoolullah ﷺ, people would make fun of us and would not respect us. This is a deception from satan. The real success, and honour lies only in the ways of Rasoolullah ﷺ. His ways are the highest standard of honour and dignity.

So we all should adopt his ways and make it our habit not to leave his single way.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا.
فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا.

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے کلام کے اول میں، یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے کلام کے وسط (درمیان) میں، یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمارے کلام کے آخر میں۔

AFTER LEAVING THE LAVATORY

O Allah ﷻ! Bless Muhammad ﷺ in the first part of our speech, O Allah ﷻ! Bless Muhammad ﷺ in amid the middle part of our speech, O Allah ﷻ! Bless Muhammad ﷺ towards the last part of our speech.

سوال ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

- ۱ اپنی دعا کا پورا وقت درود شریف پڑھتے ہوئے گزارنے کا کیا فائدہ ہے؟
- ۲ وہ کونسا کام ہے جو اللہ تعالیٰ بھی کرتے ہیں اور اس کام کا حکم اپنے بندوں کو بھی فرمایا ہے؟
- ۳ درود شریف پڑھنے کے پانچ فضائل تحریر کریں۔

سوال ۲ مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پُر کریں۔

- ۱ ہمیں اپنی زندگی _____ کے طریقوں کے مطابق گزارنی چاہئے۔
- ۲ روزانہ کثرت سے _____ پڑھنا چاہئے۔
- ۳ _____ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کو اختیار کرنے سے روکتا ہے۔

سوال ۳ آپ نے اب تک جتنے درود شریف پڑھے ہیں ان کو ایک کارڈ پر خوشخط تحریر کریں۔ جس طالب علم کا خط سب سے اچھا ہوگا اسے کلاس میں آویزاں کیا جائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ”اچھے اور برے دوست کی مثال ایسی ہے جیسے مشک (ایک قسم کی خوشبو) والا اور آگ کی بھٹی دھونکنے والا۔“ مشک والے کے پاس بیٹھنے سے ہمیشہ خوشبو ملتی ہے جب کہ بھٹی دھونکنے والے کے پاس بیٹھنے والے کے کپڑے تک جل جاتے ہیں۔ اگر ہم عطر بیچنے والے کی دکان میں صرف داخل ہو جائیں اور کچھ بھی خریداری نہ کریں تو خوشبو تو ضرور حاصل ہوگی اور اگر آگ کی بھٹی کے قریب جائیں تو دھواں تو ضرور ہی لگے گا۔ اچھی اور بری مجلس کی مثال بھی اچھے اور برے دوست کی طرح ہے۔ ہم کوشش کریں کہ ہمیشہ ایسی مجلس میں بیٹھا کریں جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کا تذکرہ ہوتا ہو۔ مجلس میں بیٹھ کر ہم دوسروں کی غیبت نہ کریں اور نہ ہی کسی کی برائی بیان کریں۔ کوئی نیا آدمی اگر مجلس میں شریک ہونا چاہے تو اس کے لئے اپنی جگہ سے تھوڑا سا ہٹ کر جگہ خالی کر دیں۔

جب بھی ہم کسی ایسی مجلس میں شریک ہوں جہاں مختلف قسم کی باتیں ہوتی رہیں اور وہاں سے اٹھتے وقت ان کلمات کو ضرور پڑھ لینا چاہئے۔ ان کلمات کے پڑھنے سے اس مجلس میں جو کچھ غلطیاں ہو گئی ہوں گی اللہ تعالیٰ سب کو معاف کر دیں گے اور جتنی بھلائی اور نیکیوں کی باتیں ہوئی ہوں گی اللہ پاک ان باتوں کو محفوظ فرما دیں گے اور ان کا بدلہ قیامت کے دن عطا فرمائیں گے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ .

اے اللہ! تو پاک ہے اور میں تیری تعریف بیان کرتا ہوں، گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔^(۱) زندگی بہت قیمتی ہے، اسے لغو باتوں اور فضول کاموں میں ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ غفلت مند لوگ وہی ہیں جو بات بھی سوچ سمجھ کر کرتے ہیں اور عمل بھی اچھے کرتے ہیں۔ نیز زندگی کا ہر لمحہ مفید اور اچھے مقصد کے حاصل کرنے کی فکر میں گزارتے ہیں۔ اگر ان کا گذر کبھی ایسی جگہ سے ہوتا ہے جہاں بیکار باتیں ہو رہی ہوتی ہیں تو وہ شرافت سے وہاں سے گذر جاتے ہیں اور دل میں عزم رکھتے ہیں کہ ان کو بھی صحیح بات سمجھاؤں گا اور لغو باتوں سے اپنا دامن بچا لیتے ہیں۔

This is mentioned in a hadith that good and bad company is just like a seller of musk and a furnace keeper. If we sit with one who sells essence, he will give something from it or at least we will enjoy fragrance as long as we sit there. Whereas if we sit with a person who sets the fire furnace, our clothes might burn by any spark of it or at least we would suffer the harms of black smoke.

Same is the case if we sit in bad companies. Such companies spoils our character. It is also narrated in a hadith that a man acquires the religion of his friend. It means that a man is impressed by his company to that extent that sometimes he even acquires their religion.

Therefore we should avoid bad companies. We should sit only in such gatherings where people either discuss good deeds or praise Allah ﷻ and His Rasool ﷺ or learn something good from each other.

Are you know what are the bad companies? One type of such companies is that whose participants are not good persons like they speak lies, curse each other, use abusive language, nafeetful to Allah's (ﷻ) orders, disobey their parents etc. Another bad company is that where people back bite or speak uselessly or commit any other sin.

Backbiting is one of the worst sin and speaking uselessly will be a matter of sorrow on the day of Judgement. The paradise (Jannat) owner would have no sorrow or grief there but one, at the moment passed without invoking Allah's (ﷻ) name.

So we should be careful even if we are sitting in a good company not to be indulged in backbiting or any other sin. But even then we should recite this Dua at the end of our sittings. This will wash the sins committed unintentionally during the gathering.



Dua at the termination of gathering

It is included in the etiquette of a gathering that, we must greet the participants at the time of joining and leaving them, we should sit where we find some place. It is condemned to cross Muslim's shoulders. If somebody joins us we should make a room for him. We should recite this Dua and following Dua also at the end of gathering.

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

"Purity belongs to you O Allah ﷻ, with Your praises, I bear witness that there is non worthy of worship except You. I seek forgiveness from You and I repent unto You."

سوال ۱) مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- ۱) اچھے اور برے دوست کی مثال کس طرح ہے؟
- ۲) ہمیں مجلس میں کس طرح وقت گزارنا چاہئے؟
- ۳) مجلس سے اٹھتے وقت کوئی دعا پڑھنی چاہئے؟

سوال ۲) مندرجہ ذیل آیتوں کے متعلق سبق میں تذکرہ دیا گیا ہے آپ ان کا ترجمہ اپنے استاد کی مدد سے لکھئے اور قرآن شریف کے جس پارہ اور جس سورۃ میں یہ آیات ہیں وہ بھی تحریر کریں۔

- ۱) وَإِذَا قُرِئَ بِالْقُرْآنِ فَمِنْ أُولَٰئِكَ رَجُلٌ
- ۲) يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَاسْمَعُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ
- ۳) وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا

عشاء کی نماز میں فرائض اور سنتوں اور دو رکعت نفل کے بعد وتر کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ نماز وتر کی تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر دو بار دوباندھ لیتے ہیں اور پھر ایک دعاء مانگتے ہیں جسے دعائے قنوت کہا جاتا ہے۔ اس دعا میں چار باتیں بہت اہم ہیں:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے بندے کی عاجزی ظاہر ہوتی ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ سے اس دعا میں مدد مانگی گئی ہے۔

۳۔ مغفرت مانگی گئی ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگ کر ایمان پر جسے کی دعا کی گئی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر ایمان پر قائم رہنا ممکن نہیں ہے۔

لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم یہ دعا ضرور یاد کر لیں اور اس کا ترجمہ بھی یاد کر لیں تاکہ جب ہم دعا پڑھ رہے ہوں تو ہمیں معلوم ہو کہ ہم اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگ رہے ہیں۔ وتر کی تین رکعتیں واجب ہیں۔ پانچوں فرض نمازوں کے بعد اسی کا درجہ ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے اخیر حصہ میں تہجد کے نفل پڑھنے کے لئے اٹھتے تھے تو وتر کی تین رکعتیں سب سے اخیر میں پڑھتے تھے^(۱)۔

رمضان المبارک میں تراویح کی نماز کے بعد جماعت سے وتر پڑھے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دعا کا ایک ایسا عمل دیا ہے جس کے ذریعے انسان نہ صرف ان مصیبتوں سے نجات پاتا ہے جو آچکی ہوتی ہیں بلکہ ان مصیبتوں سے بھی بچ جاتا ہے جو ابھی آئی بھی نہیں ہوتیں۔ دعا مصیبتوں اور پریشانیوں کے سامنے ایک ڈھال کی طرح ہے۔ اس لئے ہم دعا مانگنے کو اپنا معمول بنالیں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے خوب عاجزی سے دعائیں مانگا کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

”دعا عبادت کا مغز ہے“^(۲)۔

اللہ تعالیٰ ہمیں دیکھتا ہے اور ہماری ہر بات سنتا ہے۔ ہم اگر کوئی بھی بات اپنے دل میں سوچیں تو اللہ تعالیٰ کو پہلے سے اس کی خبر ہے۔ اس سے بڑھ کر قربت اور کیا ہو سکتی ہے؟ اس لئے ہمیں یقین رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت قریب ہے اور ہماری دعا سنتا اور قبول کرتا ہے۔ ہمیں اسی سے مدد مانگنی چاہئے۔ اسی کو پکارنا چاہئے۔



Dua-e-Qunoot

We offer Witr after offering Farz and Sunnah in Isha Salah. This Salah is consist of three Rakaats. The first two Rakaats are offered in the way as other Salah are offered. But in third Rakkat after reciting Surah Fatiha and another Surah, we have to say Takbir and raise our hands as we do in Takbir-e-Tehreema. Then we have to read this Dua:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي
عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ط
اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِذُ وَنَرْجُو
رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ه

Usually this Witr Salah is not offered congregationally except in the month of Ramazan After Tarawih Salah it is offered in congregation. This Salah is next to Farz Salah in importance but compulsory as Farz Salaat is. If it is missed intentionally or unintentionally it is necessary to offer afterwords. Dua-e-Qunoot is actually discuss four things:

1. Our humbleness before Allah جلّ جلاله.



Dua-e-Qunoot

2. Allah's (ﷻ) help has been asked .
3. Begging for forgiveness.
4. Allah's (ﷻ) favour in keeping ourselves steadfast on Islam.

As without Allah's (ﷻ) help nobody can remain steadfast on Islam. So we should learn this Dua alongwith its translation so that we may understand that what we are asking Allah (ﷻ) for.

Allah (ﷻ) has given us a great weapon of Dua. Every Dua is just like a protecting shield against problems and mysteries.

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ
وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ
وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَنُحْفِذُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفّٰرِ مُلْحِقٌ ۝

الہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، الہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

DUA-E-QUNOOT

O Allah ﷻ! we seek help from You, ask forgiveness from You, and believe in You and rely on You. We praise You the best praise and are grate full to You and do not disobey and we part and break off with all those disobey You, O Allah ﷻ, You alone do we worship and pray exclusively to You and bow before You alone and we hasten eagerly towards You and serve You, and we seek Your mercies and fear Your severe punishment, Your severe punishment is surely to be meted out to the disbelievers.

سوال ۱) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

۱) دعائے قنوت میں چار کون سی اہم باتیں ہیں؟

۲) دعائے قنوت کس نماز میں اور کب پڑھی جاتی ہے؟

۳) دعائے قنوت مع ترجمہ زبانی یاد کریں۔

سوال ۲) نیچے دونوں جانب کالم میں بے ترتیبی سے جملے دیئے گئے ہیں آپ انہیں درست کر کے لکھیں۔

۱) رمضان المبارک میں وتر

مدد مانگنی چاہئے۔

۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اخیر حصے میں

تراویح کے بعد جماعت سے پڑھے جاتے ہیں۔

۳) ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ ہی سے

وتر کا درجہ ہے۔

۴) پانچوں فرض نمازوں کے بعد

تہجد کے بعد وتر پڑھا کتے تھے۔

سوال ۳) جملے مکمل کیجئے۔

۱) دعا عبادت کا _____

۲) اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دعا کا ایک ایسا عمل دیا ہے جس کے _____

۳) دعائے قنوت میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگ کر _____

۴) وتر کی تین رکعتیں _____

بچے ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی ہوئی جہاں ایک نعمت ہیں، وہاں امانت بھی ہیں۔ ان کی صحیح تربیت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے بچپن میں ان کی تربیت سے غفلت برتنا اور ان کے بڑے ہونے کے بعد ان سے خیر کی توقع رکھنا دو متضاد چیزیں ہیں۔ سمجھدار مالی پودے کو شروع ہی سے دو مضبوط رسیوں کے ساتھ باندھ دیتا ہے تاکہ یہ درخت سیدھا رہے اور غافل مالی یہ سوچتا ہے کہ بعد میں اس کو ٹھیک کر لوں گا۔ یہاں تک کہ وہ تناور درخت ٹیڑھا ہو جاتا ہے اب اس کے بعد وہ تمنا کرتا ہے کہ یہ سیدھا ہو جائے تو یہ تمنا بے فائدہ ہے کیونکہ سیدھا کرنے کا وقت گزر چکا ہوتا ہے۔

اب بچے کی تربیت کس طرح صحیح طور پر ہو جائے اس کے لئے علماء کرام و بعض اسکولوں کے اساتذہ کرام نے مل کر بچوں کے لئے کچھ مفید کتابیں تیار کی ہیں۔ آپ سے نہایت ہی ادب سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں اور رشتہ داروں کے بچوں کو ضرور یہ کتابیں تحفہ میں دیں اور اپنے بچوں کے ساتھ مل کر ان کتابوں کو پڑھیں۔ یہ کتابیں اس طور پر تیار کی گئی ہیں کہ اسکولوں اور مدارس میں ان کو درساً بھی پڑھایا جاسکتا ہے اور بچے اور گھر کے افراد آپس میں ان میں سکھائے گئے مضامین کا مذاکرہ بھی کر سکتے ہیں جو دلچسپ بھی ہوگا اور ماں باپ کو بچوں کے ساتھ علمی مذاکرہ کا وقت بھی ملے گا، جس سے مزاج میں ہم آہنگی پیدا ہوگی۔

اسی طرح ان کتابوں سے چھوٹے بچے دعاؤں کے لکھنے کی مشق بھی کر سکتے ہیں ماں، باپ، بڑے بھائی بہن ان کو چیک کر کے بچوں کو انعامات بھی دے سکتے ہیں اور آسان الفاظ میں ان کی تشریح بھی یاد کروا سکتے ہیں۔ ذیل میں ہم ان کتابوں کے نام درج کر دیتے ہیں:

۱۔ ذوق و شوق (تربیت سیریز، غیر درسی کتاب):

بچوں کی دینی تربیت اور ذہنی ذوق کی تسکین کے لئے ذوق و شوق کے نام سے ایک سیریز تیار کی گئی ہے۔ جس میں سبق آموز کہانیوں کے ذریعے بچوں کی تربیتی اصلاح کی گئی ہے، ساتھ ساتھ ذہنی فرحت کے لئے لطائف بھی شامل ہیں نیز حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگیوں سے روشناس کرنے کے لئے صحابہ کی زندگیوں سے متعلق سوالات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ ایمان کی چاشنی بھی نصیب ہو۔ امید ہے آپ اس کتاب کو تربیت کے لئے بہت بہترین اور مفید پائیں گے، کہانیوں اور قصوں کے ذریعہ نہایت ہی دلنشین انداز سے بچوں کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین

۲۔ آسان دینیات (درسی کتاب):

اپنے گھر کے نزدیک مدرسہ اور اسکول میں اس کتاب کا تعارف فرما کر آپ دین کی نشر و اشاعت میں حصہ لے سکتے ہیں اور تھوڑی سی محنت سے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت زیادہ ثواب لے سکتے ہیں۔
بحمد اللہ تعالیٰ پہلی جماعت سے ساتویں جماعت تک کے لئے تیار ہو چکی ہے۔

اس میں اسمائے حسنیٰ کا سلسلہ بھی شامل کیا گیا ہے جس کے ذریعے ان شاء اللہ تعالیٰ بچوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی نہایت آسانی سے بیٹھ جائیگی۔ اسباق کو بہتر طور پر سمجھانے کے لئے تصاویر غیر محرمہ سے بھی مدد لی گئی ہے۔ نیز نئے طرز کی Pupil Activities کے ذریعے کتاب کو بچوں کے لئے دلچسپ اور آسان بنادیا گیا ہے، مختلف دعاؤں کے ذریعے بچوں میں عربی زبان سے مناسبت پیدا کرنے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔

الفاظ کے استعمال اور جملوں کی شناخت میں بچوں کی ذہنی استعداد کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں تمام مضامین کے مشکل الفاظ اور ان کے معانی کا اشارہ بھی دیا گیا ہے۔ اس کتاب کا انگریزی ترجمہ بھی کتابی شکل میں اسلامک اسٹڈیز کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

۳۔ ہدیۃ الاطفال (۵ حصے غیر درسی):

بچوں کی دینی تربیت اور ان میں دعائیں یاد کرنے کا شوق ابھارنے کے لئے تیار کی گئی ہے اس سیریز میں مختلف طریقوں سے بچوں کو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی مبارک دعائیں یاد کرنے کا شوق دلایا گیا ہے ابھی تک الحمد للہ اس سیریز کی پانچ کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔

(۱) اسمائے حسنیٰ (۲) اسلام علیکم (۳) ماشاء اللہ (۴) سبحان اللہ (۵) مسنون دعائیں

۴۔ سعید قاعدہ (درسی):

پڑھائی کے میدان میں بالکل نئے بچوں کے لئے ان کو گھر میں مشغول رکھنے اور حروف کی پہچان کروانے کے لئے یہ بہترین قاعدہ ہے۔ اپنے بچوں کو یہ قاعدہ دلوانا یقینی بنائیے۔ یہ قاعدہ الحمد للہ اس طور پر تیار ہوا ہے کہ بچوں کو خود ہی شوق دلواتا ہے کہ وہ ہینسل سے ان حروف اور الفاظ پر باتھ پھیریں جو لکھائی کی مشق کے لئے قاعدہ میں دیئے گئے ہیں۔

پیارے بچو.....! اب یہ کتاب ختم ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ آپ نے ان تمام دعاؤں کو یاد کر لیا ہوگا اور ان دعاؤں کو پڑھتے بھی رہتے ہوئے اور اپنی کاپی میں لکھ بھی لیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور تمام مسلمان بچوں کو ان دعاؤں کو یاد کرنے اور انکے آداب کی رعایت رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی معرفت کاملہ نصیب فرمائے آمین۔

اس کتاب کی طرح ہم نے آپ کے لئے ایک اور دوسری کتاب بھی تیار کی ہے جس کا نام ہے ”آسان دینیات“۔ اس کتاب میں بھی جو دعائیں دی ہیں۔ ان کو یاد کر کے اس میں رنگ بھریں اور دوسرے بچوں کو بھی یہ دعائیں سکھائیں۔ بچو.....! دیکھو ہم نے آپ کے لئے اتنی محنت کی ہے، اس لئے ہمیں اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھنا۔ ہم بھی آپ کے لئے دل سے دعا کرتے ہیں۔

اساتذہ، معلمات اور والدین سے گزارش.....!

اس کتاب کے ختم ہونے کے بعد اسکو محفوظ کر کے رکھ لیں۔ اسکو ضائع نہ ہونے دیں۔ اسی طرح کورس ختم ہونے کے بعد اسلامیات اور دینیات کی تمام کتابیں محفوظ کر کے رکھ لیں۔ تمام مسلمانوں سے گزارش ہے کہ اس کتاب میں پڑھنے کے دوران کوئی غلطی یا مزید بہتری کی کوئی صورت سامنے آئے تو ہمیں ناشر کے ذریعہ یاد فرمائیں۔ یہ آپ کا ہم پر احسان عظیم ہوگا اور ہم آپ کو اپنی دلی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ والسلام

Introduction

The dream of a civilized Muslim society can only be realized if the builders of the future i.e. the youngsters of today are presented an authentic and practicable model of Islam. At present our school curricula, syllabuses and courses of study are creating all sorts of doubts and conflicts in the minds of our children. Islam is treated as an academic subject and reduced to *Islamiyat* and *Diniyat*. How can the Islamic way of life, covering all aspects of everyday living, and the *Islamic* point of view on all issues and problems be actually adopted and developed remains outside the scope of concern of the academia in general. The result is that all subjects taught at schools including Mathematics and Science, Social Studies and Arts, Urdu and English reflect a secular point of view. A secular point of view is not one that is unIslamic; rather it is one that reduces Islam- a complete way of life- to a set of beliefs and rituals. In point of fact, Islam is as much relevant to the theories and concepts of Science and humanities as it is to the rites of birth and burial.

The need for a complete Islamic curriculum is most acutely felt by our brothers and friends running Islamic schools. They see the gaps in the existing syllabuses, but have no option except to adopt and adapt the courses available in the market.

The Bait ul Ilm Trust, a publishing house was founded to address the pressing need for an Islamic school curriculum. Our team comprises scholars and academicians from various seminaries and universities. Initially, we prepared a set of elementary level textbooks of English and Islamiyat. *Alhamdulillah* despite the faults and flaws that slipped into the books, the response was overwhelming. At present we are working on an expanded base. In preparing these books, we have tried to make the content and the get-up of each book as stimulating and appealing as possible. In this effort we took care to adhere to the requirements of Shariah. Apart from the text-books, a set of co-curricular activities has also been prepared for the students of elementary and secondary level students. We hope that with the help of these books the quality of education that our children receive can be enhanced.

We earnestly request all those people who are interested in educational activities or are engaged in writing and compilation works to send us their valuable recommendations. We also appeal to them to remember us in their prayers. Working for the welfare of the Ummah is a collective responsibility, and indeed insha-Allah even those who support us through their prayers will have a share in the reward. *JazakAllahu khaira*.

School owners, administrators and teachers are requested to take the initiative to introduce and implement these courses in their institutions. *Insha-Allah*, in the course of time, this small step will lead us towards realizing the dream of a civilized Muslim society. May *Allah Subhanahu wa ta'ala* help us and guide us and bless all those who are with us on this mission. Amen.

